لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 233 Monday 23 October, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۲۳۳) ۲۳/اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز دوشنبہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

غزہ پر اسرائیلی بمباری تیز، 55 سے زائد فلسطینی شہید

فلسطینی شہدا کی تعداد 4300 سے زائد، اسرائیل نے زمینی حملہ کیا تو سات اکتوبر والا حملہ ہلکا دکھائی دے گا: حماس

غزہ (ایجنسی) غزہ پر اسرائیل نے ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب حملوں کے دوران 55 سے زائد فلسطینی شہید کر دیے ہیں۔ حماس کی حکومت نے اس امر کا اظہار اتوار کے روز کیا ہے۔ گورنمنٹ پریس آفس کی طرف سے جاری کردہ بیان میں ان اسرائیلی حملوں کے باعث 30 مکانات کے مسمار ہونے کا بھی بتایا گیا ہے۔ دوسری جانب ایک اسرائیلی فوجی ترجمان نے کہا ہے غزہ کی پٹی پر حملوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے اب تک کے اسرائیلی حملوں اور بمباری کے نتیجے میں 4300 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کے 1400 افراد راکٹ حملوں میں مارے گئے ہیں۔ اسرائیل نے حالیہ دو ہفتوں سے زائد دنوں میں بے شمار بار بمباری کی ہے۔ اسی طرح غزہ کے ارد گرد ہزاروں فوجی بھی تعینات کر دیے ہیں۔ سولہ برسوں سے زیر محاصرہ غزہ کا بلاکیڈ رواں ماہ سے بد ترین انداز اختیار کر چکا ہے۔

فوجی ترجمان ایڈمرل ڈینیل ہاگری نے کہا ہمیں جنگ کے اگلے مرحلے میں بہترین تیاری کے تقاضے پورے کرتے ہوئے داخل ہونا ہے نہ کہ دوسروں کے مشوروں کی بنیاد پر، اس سلسلے میں آج سے ہم حملوں کو بڑھا رہے ہیں تاکہ اگلے مرحلے کے لیے درپیش خطرے کو پہلے کم کر سکیں۔ دریں اثنا اسرائیل کے چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل ہرزی حلیوی نے فرنٹ لائن کا دورہ کر کے ایک انفنٹری بریگیڈ سے وابستہ فوجیوں سے ملاقات کی ہے۔ فوجی کمانڈر چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل ہرزی حلیوی نے کہا غزہ انتہائی گنجان آباد ہے اور دشمن نے تیاری میں کافی چیزیں بھی جمع کر رکھی ہیں۔ لیکن ہم بھی ان کے لیے پوری تیاری کر رہے ہیں۔

دوسری جانب فلسطین کی وزارت صحت نے آج دوپہر کو اعلان کیا ہے کہ غزہ پر 16 دن سے جاری غاصب صیہونی حکومت کے وحشیانہ حملوں میں شہید ہونے والوں کی تعداد 4385 اور زخمیوں کی تعداد 13561 ہوگئی ہے۔ ارنا نے الجزیرہ کے حوالے سے رپورٹ دی ہے کہ ایک طرف غزہ کے رہائشی علاقوں پر سولہ دن سے وحشیانہ بمباری کا سلسلہ جاری ہے اور دوسری طرف بجلی پانی بند ہونے، اور کھانے پینے کی اشیا نیز دواؤں کی شدید قلت نے غزہ کے ساکنین کو سخت ترین بحرانی حالات سے دوچار کر دیا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے غزہ میں انسانی المیے کو ناقابل بیان اور انتہائی المناک قرار دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام، بین الاقوامی آبادی فنڈ، یونیسف، عالمی ادارہ خوراک اور عالمی ادارہ صحت نے سنیچر کو ایک بیان جاری کر کے اعلان کیا ہے کہ "ہم فوری جنگ بندی اور پورے غزہ میں عوام تک غیر محدود دسترسی کا مطالبہ کرتے ہیں تاکہ انسانی حقوق کے کارکن عام شہریوں تک ضروری امداد پہنچا سکیں، لوگوں کی زندگی بچا سکیں اور حالات کے مزید المناک ہونے کی روک تھام کر سکیں۔"

دوسری جانب حماس نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل نے زمینی راستے سے غزہ پر حملہ کرنے کا فیصلہ کیا تو سات اکتوبر کو جو کچھ ہوا وہ بڑا سادہ دکھائی دے گا۔ حماس کے رہنما اسامہ حمدان نے ہفتے کے روز لبنان میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اسرائیل نے حماس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے غزہ پر زمینی حملے کی دھمکی دی ہے اور پٹی کی سرحدوں پر اپنی افواج کو متحرک کیا ہے۔ حماس کے رہنما حمدان نے انکشاف کیا کہ کئی بین الاقوامی جماعتوں نے حماس کے ساتھ غیر ملکی قیدیوں کے بارے میں بات کی ہے۔ غزہ پر اسرائیلی جارحیت ختم ہونے کی صورت میں ہم اسرائیلی فوج کے قیدیوں کے انجام کے بارے میں بات کریں گے۔ جب مناسب حالات ہوں گے تو ہم سویلین قیدیوں کی رہائی کے معاملے کا مطالعہ کریں گے۔ جمعہ کو حماس نے دو امریکی قیدیوں کو رہا کیا ہے۔ ایک ماں اور اس کی بیٹی کو رہا کیا گیا۔ اس سے کچھ دن پہلے حماس نے دو خواتین قیدیوں کو بھی رہا کیا تھا۔ اس سے پہلے اسرائیلی فوج نے غزہ میں حماس کے ٹھکانوں پر راکٹ لانچروں اور چھاپوں کا اعلان کیا ہے۔ جہاں تک القسام بریگیڈز کا تعلق ہے اس نے ہفتے کے روز تل ابیب پر راکٹ برسٹ فائر کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس سے پہلے اسدود پر بھی کئی گھنٹے گولے برسائے گئے تھے۔

اسرائیل نے جنین میں الانصار مسجد پر کیا حملہ

غزہ (ایجنسی) اسرائیل کے غزہ میں حملے بڑھتے جا رہے ہیں اور وہ اب کسی مقام کو نہیں چھوڑ رہا۔ اسرائیلی ڈیفنس فورس (آئی ڈی ایف) نے اتوار کو کہا کہ اس نے مغربی کنارے کے جنین میں واقع الانصار مسجد کے زیر زمین کمپلیکس پر فضائی حملہ کیا۔ آئی ڈی ایف نے کہا کہ اس جگہ کو حماس اور اسلامی جہاد تحریکوں کے ارکان استعمال کرتے تھے۔ واضح رہے اس سے قبل اسرائیل پر اسپتال اور پھر گرجا گھر پر بمباری کرنے کے الزام ہیں جبکہ اسپتال پر بم گرانے سے وہ صاف انکار کرتا رہا ہے۔ آئی ڈی ایف نے کہا کہ ''آئی ڈی ایف اور آئی ایس اے (اسرائیل سیکیورٹیز اتھارٹی) نے یہ حملہ کیا ہے۔ آئی ڈی ایف نے جنین میں الانصار مسجد میں زیر زمین دہشت گردوں کے ایک کمپاؤنڈ پر فضائی حملہ کیا۔ حماس اور اسلامی جہاد کے کارکن مسجد میں رہتے تھے اور اسے دہشت گردانہ حملوں کے لیے استعمال کرتے تھے۔

اسرائیلی فضائی حملوں میں دمشق، حلب کے ہوائی اڈے ناکارہ ہوگئے

دمشق (ایجنسی) شام کے سرکاری میڈیا نے ایک فوجی ذریعے کا حوالہ دیتے ہوئے اتوار کے روز اسرائیلی حملوں میں جنگ زدہ ملک کے دو اہم ہوائی اڈوں کے ناکارہ ہو جانے کی اطلاع دی جبکہ وزارت نقل و حمل نے کہا کہ پروازوں کو اللاذقیہ کی جانب موڑ دیا گیا۔ جبکہ اسرائیلی حملوں کی وجہ سے دارالحکومت دمشق اور شمالی شہر حلب میں حکومت کے زیر قبضہ ہوائی اڈوں پر پروازوں کو بار بار اتار لیا گیا ہے تو یہ دوسرا واقعہ ہے کہ بیک وقت تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا جب سے اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازعہ شروع ہوا ہے۔ ذرائع نے سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا کے ذریعہ جاری کردہ بیان میں کہا "صبح 25:5 (جی ایم ٹی 0225) کے قریب اسرائیلی دشمن نے ایک ہوائی حملے میں دمشق اور حلب کے بین الاقوامی ہوائی اڈوں کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں دمشق کے ہوائی اڈے پر ایک شہری ہلاک اور دو سرا زخمی ہوگیا۔"

حزب اللہ کا اپنے 6 جنگجوؤں کی ہلاکت کا اعتراف

لبنان (ایجنسی) لبنانی حزب اللہ نے کہا ہے کہ ہفتے کے روز اسرائیل کے ساتھ سرحد پر جھڑپ میں اس کے 6 جنگجو مارے گئے، جس سے سرحدی علاقے میں دو ہفتوں سے جاری تشدد کے دوران ہلاک ہونے والے اس کے ارکان کی تعداد 19 ہوگئی ہے۔ لبنان کے ایک سکیورٹی ذریعے نے بتایا کہ ان جنگجوؤں میں سے ایک لبنانی حولا علاقے میں مارا گیا جو کہ اسرائیلی مارگلیوٹ علاقے کے بالمقابل واقع ہے، جس کے بارے میں اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس نے ٹینک شکن میزائل حملہ کیا تھا۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے جوابی فائرنگ کی۔ بعد ازاں حزب اللہ نے تفصیلات بتائے بغیر کہا کہ باقی پانچ ہفتے کے روز مارے گئے۔ اسرائیل نے کہا کہ اس کے فوجیوں نے ایک سیل پر بمباری کی جو مارگلیوٹ سے تقریباً 70 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع اسرائیلی قصبے شلومی کے علاقے کی طرف ٹینک شکن میزائل داغنے کی کوشش کر رہا تھا۔

فلسطینی اسلامی جہاد تحریک جو جنوبی لبنان میں بھی سرگرم ہے نے کہا کہ اس کا ایک رکن بھی مارا گیا۔ 7 اکتوبر کو حماس کے پرتشدد حملے کے بعد سے حزب اللہ اور اسرائیلی فوج کے درمیان سرحد پر تقریباً روزانہ فائرنگ کا تبادلہ ہوتا رہا ہے، جب کہ اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر شدید فضائی حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان 2006 کی جنگ کے بعد اسرائیل۔ لبنانی سرحد پر تشدد میں یہ بدترین اضافہ ہے۔ قبل ازیں ذرائع نے کہا تھا کہ حزب اللہ کے حملوں کا مقصد صرف اسرائیلی فوج کو مصروف رکھنا ہے، وہ کسی بڑی جنگ میں نہیں پڑنا چاہتی۔ اسرائیل نے کہا کہ جنگ میں جانا اس کے مفاد میں نہیں ہے اور اگر حزب اللہ نے مداخلت نہیں کی تو وہ سرحد پر جمود کو برقرار رکھے گا۔ لیکن غزہ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی خطے میں اور اس سے آگے ایک وسیع تر تنازعے کے پھوٹ پڑنے کے خدشات کا باعث بن رہی ہے، کیونکہ اسرائیل غزہ میں متوقع زمینی دراندازی کی تیاری کر رہا ہے۔

امریکا کی مجوزہ قرارداد، اسرائیل کی حمایت، جنگ بندی کی مخالفت

نیویارک، (ایجنسی) امریکا نے غزہ کے بارے میں برازیل کی قرارداد ویٹو کرنے کے بعد ایک قرارداد کا مسودہ تیار کیا ہے جس میں صیہونی حکومت کی حمایت کی تاکید اور غزہ میں جنگ بندی کی مخالفت کی گئی ہے۔ نیویارک میں سفارتی ذرائع نے مقامی وقت کے مطابق سنیچر کی رات ارنا کے نامہ نگار سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکا نے ایک قرارداد کا مسودہ تیار کیا ہے جس میں غاصب صیہونی حکومت کی حمایت کی گئی اور اس کے حملوں کو اپنا جائز دفاع قرار دیا گیا ہے۔ سفارتی ذرائع نے ارنا کے نامہ نگار کو بتایا ہے کہ امریکا کے تیار کردہ مسودہ قرارداد میں غزہ میں جنگ بندی یا انسان دوستانہ امداد کی حمایت نہیں کی گئی ہے اور حماس کے آپریشن طوفان الاقصی کو دہشت گردانہ حملے قرار دیا گیا ہے۔

یاد رہے کہ امریکا نے اٹھارہ اکتوبر کو برازیل کی مجوزہ قرارداد ویٹو کر دی تھی جس میں صیہونی حکومت اور استقامتی فلسطینی محاذ کے درمیان جنگ بندی اور غزہ میں انسان دوستانہ امداد پہنچانے کی بات کہی گئی تھی۔ نیویارک میں سفارتی ذرائع نے ارنا کے نامہ نگار سے بات چیت میں کہا ہے کہ امریکا نے برازیل کی قرارداد ویٹو کر کے غزہ کے عوام تک حیاتی اہمیت کی امداد رسانی میں رکاوٹ اور وقفہ پیدا کر دیا۔ ان سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکا کو اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے اجلاس میں جو عنقریب تشکیل پائے گا، اس ویٹو کی وضاحت پیش کرنا ہوگی۔

ہم نے دو یرغمالیوں کی رہائی کا فیصلہ کیا، اسرائیل کا انہیں لینے سے انکار: حماس

غزہ (ایجنسی) حماس نے ہفتے کی شام کہا ہے کہ اس نے دو مغویوں کو "انسانی بنیادوں پر" رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے، لیکن اسرائیل نے "انہیں وصول کرنے سے انکار کر دیا ہے"۔ قابل ذکر ہے کہ حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے جمعے کے روز اعلان کیا تھا کہ اس نے غزہ کی پٹی میں زیر حراست دو خواتین قیدیوں کو رہا کر دیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے ایک بیان میں تصدیق کی ہے کہ حماس نے دو مغویوں جوڈتھ اور نتالی رانان کو رہا کر دیا ہے۔ دونوں یرغمالی وسطی اسرائیل میں ایک فوجی اڈے کی طرف جا رہی تھیں۔ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ نے ایک بیان میں کہا کہ "قطری کوششوں کے جواب میں ہم نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر دو امریکی قیدیوں (ایک ماں اور اس کی بیٹی) کو رہا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم امریکی عوام اور دنیا کے سامنے ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ (امریکی صدر جو بائیڈن) اور ان کی انتظامیہ کے الزامات جھوٹے الزامات ہیں جن کی سچائی کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔" خبر رساں ادارے رائیٹرز کے مطابق قطری وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ غزہ سے دو امریکی یرغمالیوں کی رہائی تمام فریقوں کے ساتھ "کئی دنوں کے مسلسل رابطوں کے بعد" ہوئی ہے۔ وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ یرغمالیوں کی رہائی کے حوالے سے قطری مذاکرات اسرائیل اور حماس کے ساتھ جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ملک امید کرتا ہے کہ یہ بات چیت تمام اقوام کے تمام شہری یرغمالیوں کی رہائی" کا باعث بنے گی۔

قاہرہ کانفرنس: انسانی بنیادوں پر غزہ راہداری کھولی جائے

قاہرہ (ایجنسی) فرانس، برطانیہ اور جرمنی کے وزرائے خارجہ نے قاہرہ امن کانفرنس میں شرکت کی۔ ہفتہ کو غزہ کی صورت حال پر بات چیت کے لیے منعقد کانفرنس میں 7 اکتوبر کو حماس کے اچانک اسرائیل پر حملے اور اسرائیل کی جانب سے غزہ پر بمباری سے پیدا ہونے والی صورت حال پر گفتگو کی گئی۔ فرانسیسی وزیر خارجہ کیتھرین کولونا نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں شہریوں تک امداد پہنچانے کے لیے ایک انسانی راہداری قائم کرنے کی ضرورت ہے جس سے جنگ بندی ہو سکتی ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ جیمز کلیورلی نے اعلان کیا کہ انھوں نے اسرائیلی حکومت سے بات کی ہے کہ غزہ میں شہریوں کی زندگیوں کے تحفظ کے لیے اسے بین الاقوامی قانون کے مطابق کیا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فوج کو تحمل سے کام لینے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ انتہائی مشکل حالات کے باوجود میں نے اسرائیلی فوج سے نظم و ضبط، پیشہ ورانہ مہارت اور ضبط نفس کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ جرمن وزیر خارجہ انالینا بیربوک نے کانفرنس میں اپنی تقریر میں اعلان کیا کہ حماس کے خلاف جنگ فلسطینیوں کے خلاف شمار نہیں کی جانی چاہیے۔ غزہ کی انسانی صورت حال پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا جانا چاہیے ورنہ یہ صورت حال حماس کے حق میں جائے گی۔ انالینا بیربوک نے مزید کہا کہ حماس اور اس کے سپانسرز کا مقصد مزید علاقائی کشیدگی کا باعث بننا ہے۔ اس سے گریز کیا جانا چاہیے۔

اتر پردیش میں جرائم اپنے شباب پر: اکھلیش

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے اتوار کو بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ نظم و نسق اور جرائم کے حوالے سے وزیر اعلیٰ کا دعویٰ ہوا ہوائی ہے۔ ریاست میں جرائم شباب پر ہیں۔ نظم و نسق خستہ حال ہے۔ بی جے پی حکومت میں دبنگوں اور مجرمین کو کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے۔ یادو نے کہا کہ راجدھانی لکھنؤ سمیت پوری ریاست میں جرائم کا دور دورہ ہے۔ بی جے پی حکومت کی زیرو ٹالیرنس جھوٹا ہے۔ لکھنؤ ضلع کے موہن لال گنج علاقے میں ایک خاتون کے ساتھ دھمکی دے کر عصمت دری کی گئی۔ خود بی جے پی ڈویژنل صدر کے گھر میں چوروں نے لاکھوں کا مال چور کر لیا۔ آٹو پر بیٹھی خاتون نے دارو غہ کی چین اڑا دی۔ کانپور میں بی جے پی لیڈروں کی مار سے دوا کاروباری بھاٹیا کی آنکھ کو بھی نقصان پہنچا۔ پولیس دیکھتی رہی۔ بی جے پی دبنگوں کو روکنے کی ہمت نہیں ہوئی۔ کہیں بی جے پی کسانوں کی زمینیں دھوکے سے چھین رہی ہے اور کہیں کاروباریوں سے رنگداری وصول کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی دکھاوے کے لئے بیٹی پڑھاؤ۔ بیٹی بچاؤ مہم چلاتی ہے جبکہ بی جے پی اقتدار میں خواتین، بچیوں کے ساتھ سب سے زیادہ مجرمانہ واقعات ہوئے ہیں۔ حکومت کے غرور میں بی جے پی دبنگئی کر رہی ہے۔ سیتاپور میں بی جے پی لیڈر کے بیٹے کے غنڈے بیٹوں نے دو بہنوں کی سرعام پٹائی کی ہے۔ جس کے مناظر سامنے آئے ہیں۔ انہیں ایم ایل اے کے ملازم نے ایک غریب چاٹ والے پر موٹر سائیکل چڑھا دی تھی۔ جالون کے مادھوگڑھ کوتوالی علاقے میں کھیت پر چارہ لینے گئی لڑکی کے ساتھ پردھان کے بھتیجے نے عصمت دری کی تو پولیس معاملہ درج کرنے میں ٹال مٹول کر رہی ہے۔ ارئی میں تنہا خاتون کے ساتھ عصمت دری کی گئی ہے۔ انہوں نے حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا وزیر اعلیٰ جی کا بلڈوزر غریب کے گھر جاتا ہے۔ دبنگوں کے غیر قانونی تعمیرات پر بلڈوزر کیوں نہیں پہنچ پاتا ہے۔ اپنے پارٹی کے دبنگ لوگوں پر کارروائی کرنے میں بی جے پی حکومت کی سانسیں پھولنے لگتی ہیں۔ یہ حکومت مجرمین، مافیاؤں کی محافظ بن گئی ہے۔

تلنگانہ: بھاجپا کی پہلی فہرست جاری، توہین رسالت کے ملزم کو بنایا امیدوار

حیدرآباد: بی جے پی نے اتوار (22 اکتوبر) کو تلنگانہ اسمبلی انتخابات کے لیے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کر دی۔ ریاست میں 119 اسمبلی سیٹیں ہیں، جبکہ پارٹی نے پہلی فہرست میں 52 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ پہلی فہرست میں بی جے پی نے ٹی راجہ سنگھ کا نام بھی شامل کیا ہے جو توہین رسالت کے مرتکب ہیں اور اس کی وجہ سے پارٹی سے معطل بھی کر دئے گئے تھے۔ بی جے پی نے راجہ سنگھ کو امیدوار بنانے کے لیے ان کی معطلی بھی ختم کر دی۔ پہلی فہرست کے مطابق تلنگانہ بی جے پی کے صدر اور بنڈی سنجے کمار کو کریم نگر سیٹ سے پارٹی کا امیدوار بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پارٹی نے کورٹلہ سیٹ سے ایم پی دھرم پوری اروند کو ٹکٹ دیا ہے جبکہ سویام ہاپوراؤ کو بوتھ سیٹ سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ یہ شیڈول کاسٹ کے لیے مخصوص نشست رہی ہے۔ پہلی فہرست میں، بی جے پی نے 8 شیڈول کاسٹ (ایس سی) امیدواروں کو انتخابی میدان میں اتارا ہے جبکہ 6 شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) امیدواروں کو بھی ٹکٹ دیا گیا ہے۔ پارٹی کے ایک اور بڑے لیڈر ایٹالہ راجندر حضور آباد سے الیکشن لڑیں گے۔ اس بار اسمبلی انتخابات میں خواتین امیدواروں کو ترجیح دیتے ہوئے 55 میں سے 12 خواتین امیدواروں کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ امرا جولاسری دیوی کو بیل پلی سے ٹکٹ دیا گیا ہے، جب کہ ٹی ارون تارا جوکل اسمبلی سے امیدوار بنے ہیں۔ قبل ازیں، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اتوار کو اپنے تلنگانہ کے ایم ایل اے ٹی راجہ سنگھ کی معطلی کو منسوخ کر دیا، جنہیں پارٹی نے گزشتہ سال اگست میں سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں پیغمبر اسلام کے خلاف ان کے مبینہ تبصروں کی وجہ سے معطل کر دیا تھا۔

'بیوروکریسی اور مسلح افواج کو سیاست سے دور رکھیں'

ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم مودی کو لکھا خط

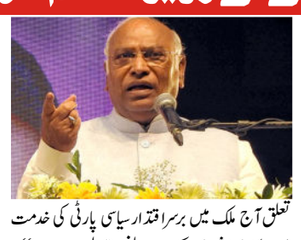

نئی دہلی: کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی تمام ایجنسیاں، ادارے، ہتھیار، ونگ اور محکمے اب سرکاری پروپگنڈے میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے پیش نظر ضروری ہے کہ ان احکامات کو واپس لیا جائے جو بیوروکریسی اور مسلح افواج میں سیاست کو فروغ دیتے ہیں۔ اپنے دو صفحات کے خط میں کھڑگے نے کہا کہ وہ انتہائی عوامی اہمیت کے معاملے پر لکھ رہے ہیں جو نہ صرف 'انڈیا' اتحاد بلکہ بڑے پیمانے پر لوگوں کے لیے بھی تشویش کا باعث ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا، ''اس کا تعلق آج ملک میں برسر اقتدار سیاسی پارٹی کی خدمت میں سرکاری مشینری کے بے دریغ استعمال سے ہے۔''

کھڑگے نے 18 اکتوبر کے ایک خط کا حوالہ دیا، جس میں کہا گیا ہے کہ اعلیٰ عہدوں کے اعلیٰ افسران جیسے جوائنٹ سکریٹریز، ڈائریکٹرز اور ڈپٹی سکریٹریز کو ہندوستان کے تمام 765 اضلاع میں تعینات کیا جانا ہے۔ انہوں نے کہا، ''انہیں گزشتہ 9 سالوں میں حکومت کی کامیابیوں کو ظاہر کرنے کے لئے 'رتھ پر بھاری' کے طور پر تعینات کیا جائے گا۔ یہ کوئی اتفاقی بات نہیں ہے کہ پچھلے نو سال آپ کے عہدہ صدارت کے ساتھ موافق ہیں۔ یہ کئی وجوہات کی بناء پر شدید تشویش کا باعث ہے۔ یہ سنٹرل سول سروسز (کنڈکٹ) رول، 1964 کی صریح خلاف ورزی ہے، جو یہ ہدایت کرتا ہے کہ کوئی بھی سرکاری ملازم کسی سیاسی سرگرمی میں حصہ نہیں لے گا۔

انہوں نے کہا، "اگرچہ سرکاری اہلکاروں کے لیے کامیابیوں کو ظاہر کرنے کے لیے معلومات پھیلانا قابل قبول ہے، لیکن یہ انھیں حکمران جماعت کے سیاسی کارکن بنا دیتا ہے۔" انہوں نے نشاندہی کی کہ حقیقت یہ ہے کہ صرف گزشتہ 9 سالوں کی کامیابیوں پر غور کیا جا رہا ہے اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ یہ "پانچ ریاستوں کے انتخابات اور 2024 کے عام انتخابات کے لیے ایک شفاف سیاسی نظام ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگر موجودہ حکومت کی مارکیٹنگ سرگرمیوں کے لیے محکموں کے اعلیٰ افسران کو تعینات کیا گیا تو ملک کی گورننس اگلے چھ ماہ تک ٹھپ ہو جائے گی۔

اس کے بعد انہوں نے 9 اکتوبر کو وزارت دفاع کی طرف سے پاس کیے گئے ایک حکم کا حوالہ دیا، جس میں سالانہ چھٹی پر آنے والے فوجیوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ سرکاری اسکیموں کی تشہیر میں وقت گزاریں، اس طرح انہیں فوجی سفیر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آرمی ٹریننگ کمانڈ جس کو ہمارے سپاہیوں کو قوم کے دفاع کے لیے تیار کرنے پر توجہ دینی چاہیے وہ اسکرپٹ اور ٹریننگ مینوئل تیار کرنے میں مصروف ہے کہ حکومتی اسکیموں کو کیسے فروغ دیا جائے۔ جمہوریت میں یہ انتہائی ضروری ہے کہ مسلح افواج کو سیاست سے دور رکھا جائے اور ہر اہلکار کی وفاداری قوم اور آئین سے ہو۔

غزہ میں مغربی میڈیا کے فلسطینیوں کیخلاف تعصب اور اسرائیلی جرائم پر پردہ ڈالنے کی مذموم مہم

الجزائر (ایجنسی) الجزائر میں گذشتہ جمعرات کو ملک کی تمام بڑی سیاسی اور سماجی جماعتوں کی اپیل پر ملک کے پچاس سے زائد شہروں میں وسیع پیمانے پر فلسطینیوں کی حمایت میں ریلیاں نکالی گئیں جن میں لاکھوں باشندوں نے شرکت کی تھی۔ آج اتوار کے روز الجزائر کے اخبارات نے مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ منفرد انداز میں یکجہتی کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ مغربی پریس کے دوغلے پن کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ الجزائر کے تقریباً تمیں سے زائد اخبارات نے ایک تصویر اور الفاظ کے ساتھ تیار کردہ سرخی کو جلی الفاظ میں شائع کر کے فلسطینیوں سے یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ اخبار مالکان کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد یہ پیغام دینا ہے کہ ہم غزہ کی پٹی میں ہونے والے اسرائیلی جرائم پر یک آواز ہیں اور ہم مغربی میڈیا کے حقائق کو چھپانے اور اسرائیل کی حمایت میں جھوٹے پروپیگنڈے کو مسترد کرتے ہیں۔ اس ضمن میں الجزائر کے 30 سے زائد اخبارات نے آج کے شمارے کے لیے اپنے صفحہ اول کو اتوار کے روز "غزہ... میڈیا سچائی کا قتل کر رہا ہے" عنوان ایک ہی سرخی شائع کر کے فلسطینیوں سے اپنی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ اس اقدام کو الجزائر کے پریس کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ شمار کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد فلسطین کی حمایت، مقبوضہ علاقوں میں صحافیوں کے ساتھ یکجہتی، اسرائیلی فوج کی وحشیانہ کارروائیوں کی مذمت، پیشہ ورانہ اور انسانی موقف کا اظہار اور مغربی میڈیا کی طرف سے دکھائے جانے والے تعصب اور طرف داری پر مبنی مناظر کے خلاف میڈیا کی آوازوں کو یکجا کرنا ہے۔

الجزائر میں پبلشرز سنڈیکیٹ کے سربراہ ریاض ہویلی نے الجزائر میں میڈیا کو بتایا کہ "ہمیں یہ قدم اس لیے اٹھانا پڑا کیونکہ اس وقت غزہ کی پٹی پر مغرب ہر اعتبار سے ناانصافی اور ظلم کر رہا ہے۔ ہم نے حقائق کو مسخ کرنے والے عرب میڈیا کے بلیک آؤٹ کے خلاف خاص طور پر فلسطین، کے خلاف انصاف کے مقاصد کی خدمت اور حمایت کے لیے یہ اقدام کیا ہے۔ اس اقدام میں حصہ لینے والے پبلشرز نے ایک مذمتی بیان جاری کیا جس میں انہوں نے اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے نہتے لوگوں کے بڑے پیمانے پر وحشیانہ بمباری میں قتل عام کی مذمت کی ہے۔ مغربی میڈیا نے غزہ پر جنگ کی اپنی جانبدارانہ کوریج اور حقائق کو مسخ کر کے صہیونی ریاست کو مظلوم بنا کر پیش کرنے کا جھوٹا پروپیگنڈہ شروع کیا ہے۔ وہ رائے عامہ کو گمراہ کرنے کے لیے حقائق کو جھوٹا بنا کر جھوٹی پروپیگنڈہ مشین بن گیا ہے۔ مغربی میڈیا اسرائیلی فوج کے سیاسی اور فوجی جرائم سند جواز پیش کر رہا ہے''۔ الجزائر کے اخبارات مالکان پبلشروں کا خیال ہے کہ مغربی میڈیا سیاست دانوں اور فوج کے جھوٹ کو فروغ دے کر یا ان کے لیے جھوٹ گھڑ کر اس جنگ کا ایک فریق اور اس میں ایک اہم کھلاڑی بن گیا ہے۔ مغربی میڈیا کی آنکھوں پر تعصب کی پٹی بندھی ہوئی ہے۔ پبلشرز نے صحافیوں اور مغربی میڈیا کے اہلکاروں سے مطالبہ کیا کہ "کم سے کم پیشہ ورانہ مہارت کا استعمال کریں جو سچ کا دوسرا رخ دکھائے" الجزائر کے سوشل میڈیا پر 'بیش ٹیگ #AllAlgeria_media_with_Gaza ٹاپ ٹرینڈ کر رہا ہے۔

یہ اقدام قومی پریس ڈے کے ساتھ مل کر کیا گیا جو الجزائر میں ہر سال 22 اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔ اس تناظر میں الجزائر کے صدر عبدالمجید تبون نے ہفتے کے روز مصر کے العریش ہوائی اڈے پر اہم اور فوری انسانی امداد بھیجنے کا حکم دیا تاکہ اسے رفح کراسنگ کے ذریعے غزہ کی پٹی تک پہنچایا جائے۔ صدارتی بیان کے مطابق الجزائر کی امداد میں خوراک، طبی سامان، کپڑے اور خیمے شامل ہیں۔ اسے ایئر فورس کے طیاروں پر مشتمل ایک ایئر برج کے ذریعے پہنچایا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "یہ فوری امداد الجزائر کی قیادت اور عوام کے برادر فلسطینی عوام کے ساتھ غیر مشروط اور لامحدود یکجہتی کے عزم کا اظہار ہے، جو ایک جامع اور غیر منصفانہ محاصرے کے تحت مسلسل جارحیت کا شکار ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ الجزائر کے باشندے گذشتہ جمعرات کو بڑے ملین مارچ میں شریک ہوئے۔ یہ ملین مارچ فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے نکالا گیا تھا۔

آپ

حدیث نبوی ﷺ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی مسلمان کسی مسلمان کے سودے پر سودا بازی نہ کرے۔''

صحیح مسلم 3813

روزنامہ لوہیا نامہ لکھنؤ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

مسلم عوام کی بیداری نے اڑادی ہے مغرب کی نیند

اسرائیل فلسطین جنگ کے معاملے میں جہاں مسلم ملکوں حکمراں فقط زبانی بیان بازی سے آگے نہیں بڑھ کر مغربی حکام کی منشاء کے مطابق عوام کو بیوقوف بنانے میں مصروف ہیں وہیں دُنیا کے تقریباً ہر ملک کے اندر فلسطین کی حمایت عام مسلمانوں کے ازدھام نے اہل مغرب کی نیندیں ضرور اڑادی ہیں۔ اردن کی سرحد سے مسلسل ٹکراتا عوام کا جمع غفیر تو ایک مسئلہ تھا ہی مصر کا تحریر اسکوائر بھی فلسطین کی پُرزور حمایت کرنے والے ہجوم نے آباد کردیا ہے ادھر ایران میں جوشیلے نوجوانوں کی بڑی تعداد اسرائیل سے لڑنے جانے کے لئے اپنے ناموں کا رجسٹریشن کرچکی ہے جبکہ افغانستان میں طالبان رہنماؤں کی طرف سے فلسطین میں جاکر اسرائیل مخالف جنگ میں شامل ہونا دینی فریضہ قرار دے دیا گیا ہے۔ زیادہ تر مسلم ممالک کی حکومتیں اگرچہ ابھی تک اہل مغرب کے اشاروں پر ہی صرف بیان بازی میں اٹکی ہوئی ہیں لیکن اپنے عوام کو فلسطین سے پُرزور اظہارِ یک جہتی کرنے دینا اُن کی مجبوری بھی ہے۔ کیونکہ اگر وہ اس پر قدغن لگانے کی کوشش کرینگے تو مسلمانوں کا فلسطین اور مسجد اقصیٰ سے مضبوط جذباتی رشتہ ایسے حکمرانوں کے خلاف بغاوت کا بھی سبب بن سکتا ہے۔ اسی لیے مسلمانوں کی فطری آواز یہاں بلند ہو پارہی ہے۔ لیکن جو مغربی ممالک فلسطینیوں کے قتل عام میں اسرائیل کی مدد کررہے ہیں احتجاج کے شعلے وہاں بھی ماند نہیں ہیں۔ خود امریکہ، برطانیہ، فرانس، اور آسٹریلیا وغیرہ میں تمام پابندیوں کے باوجود فلسطین کی حمایت بڑے پُرہجوم احتجاج ہورہے ہیں۔ ہندوستان میں بھی ایسے احتجاجی مظاہروں کی راہ آسان نہیں ہے لیکن یہاں ایک پیچیدگی یہ بھی ہے کہ یہاں کسی نام پر بھی مسلمان اگر کہیں بڑی تعداد میں نکل کر کوئی صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں تو یہاں کی ہندونواز سیاسی طاقتیں اس مسلم ہجوم سے یہاں کے ہندو طبقے کو ڈرا کر اپنے لیے ووٹوں کا انتظام کرنے لگتی ہیں پھر احتجاج کے لیے نکلنے والے مسلموں کو قانون کے شکنجے میں پھنسا کر بھی اپنے ووٹر کو خوش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہی وجہ دُنیا کی دوسری سب سے بڑی آبادی ہونے کے باوجود ہندوستان میں احتجاج کا وہ رنگ نہیں ہے جو اس بڑی مسلم آبادی میں متوقع تھا، مگر تمام رکاوٹوں کے باوجود یہاں بھی مسلمان اپنے فلسطینی بھائیوں کے لیے آواز تو بلند کررہی رہے ہیں۔ اُدھر میدانِ جنگ میں بھی حماس اور حزب اللہ کے ساتھ یمن کے حوثی جنگجو گروپ انصار اللہ نے بھی شرکت کی کوشش شروع کردی ہے حالانکہ اس کے داغے ہوئے میزائلوں کو امریکی دفاع نے نشانے ٹک نہیں پہنچنے دیا ہے مگر یہ صاف ہوگیا ہے اب اسرائیل پر یلغار تین طرف سے ہوگی حالانکہ ابھی شام کی طرف سے بھی محاذ آرائی امکانات میں شامل ہے۔ ایسے میں صدرِ امریکہ نے فلسطین کی حمایت میں عالم اسلام کے متحد ہوجانے کے جن امکانات کا اظہار کیا ہے وہ بظاہر عرب حکمرانوں کے اتحاد کی بات کرکے عرب حکمرانوں کے خلاف عوامی غصّے کو کم کرنے کی ایک چال بھی ہے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ مسلم عوام جس جوش وجذبہ کا مظاہرہ کررہے ہیں اس کے آگے مسلم حکمرانوں کو بھی بادلِ ناخواستہ ہی سہی فلسطین کے لیے کھڑا ہونا ہی پڑے گا۔ ایسے میں اگر طالبان اور انصار اللہ کو یہ لوگ فلسطین تک رسائی دینے کے لیے مجبور ہوجاتے ہیں تو پھر کیا ہوگا۔ بس یہی خوف مغرب کی نیند اڑائے ہوئے ہے۔

غزہ: گیس کے کنوئیں اور خون کی ندیاں

تکلف برطرف: سعید حمید

حالیہ جنگی معرکہ میں حماس نے جس طرح اسرائیل کی ناقابل تسخیر سمجھی جانے والی سیکورٹی کے پرخچے اڑادیئے اور اس چانک حملہ کی دنیا کی سب سے بہترین انٹلی جنس ہونے کا دعوی کرنے والی اسرائیلی انٹلی جنس ایجنسی موساد، اسرائیل کی داخلی وملٹری انٹلی جنس ایجنسیاں بھی سراغ نہیں لگاسکیں یہ بات عالمی انٹلی جنس ایجنسیوں کیلئے باعث حیرت ہے !! اسرائیل کی ساری انٹلی جنس ایجنسیاں اپنی ناکامی کا اعتراف کرچکی ہیں۔ یہ حماس کی ملٹری منصوبہ بندی کی عظمت کا اعتراف نہیں ہے، تو پھر کیا ہے؟ جس خطہ کو کئی دہائیوں سے گھیر کر رکھا گیا، کہ وہاں پانی کا ایک قطرہ اور اناج کا ایک دانہ بھی اسرائیلی محاصرہ سے گذرے بغیر داخل نہیں ہوسکے ، اس غزہ میں حماس نے ایسی فوجی اور دفاعی صلاحیت حاصل کرلی کہ اس کی حالیہ فوج کشی نے اسرائیل کے ناقابل تسخیر ہونے کا بھرم پاش پاش کرکے رکھ دیا۔

کیا غزہ کی چھوٹی سی پٹی آج دنیا میں تیسری جنگ عظیم کی وجہ بن سکتی ہے؟ ایسا کچھ لوگوں کا خیال ہے، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر فلسطین ریاست کا کوئی قابل قبول حل نہیں نکالا گیا تو پھر غزہ کی یہ چھوٹی سی پٹی آج نہیں تو کل ایک بھیانک، عالمی ایٹمی جنگ کا بھی سبب بن سکتی ہے۔ غزہ کو دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل قرار دیا جاتا ہے !! اسرائیل، مصر اور بحر روم کے درمیان واقع 41 کلومیٹر طویل اور 10 کلو میٹر چوڑی اس پٹی میں 23 لاکھ فلسطینی آباد ہیں، جو دنیا کی سپر پاور امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی وغیرہ کی مجموعی فوجی طاقت کا اس کی مڈل ایسٹ ملٹری چوکی اسرائیل کی معرفت مقابلہ کررہے ہیں، بظاہر مقابلہ پر اسرائیل ہے، لیکن اس کی آڑ لیکر غزہ کے جیالوں سے سپر پاورس کہلائے جانے والے مغربی ممالک ہی بالراست اور براہ راست جنگ کررہے ہیں۔ غزہ ان فلسطینیوں کی بستی ہے، جن کا ملک فلسطین تھا۔ 1948ء میں ان کے ملک پر قبضہ کرلیا گیا اور فلسطینیوں کی سرزمین پر دنیا بھر سے لائے گئے یہودیوں کو بسا کر برطانیہ، امریکہ، فرانس، ودیگر مغربی طاقتوں نے جبراً اسرائیل ملک قائم کردیا۔

جو اس سرزمین کے صدیوں صدیوں سے مالک تھے، وہ مغربی کنارہ اور غزہ میں ڈھکیل دیئے گئے، ان کے ملک پر قبضہ کرلیا گیا۔ اور اس ملک کے اصلی باشندوں کو مغربی کنارہ اور غزہ میں شرنارتھی بنا کر رکھ دیا گیا۔ آج غزہ لہولہان ہے، یہاں خون کی ندیاں بہہ رہی ہیں۔ ننھے اور معصوم بچوں، عورتوں، مردوں اور شہری آبادی کا قتل عام ہو رہا ہے۔ لیکن اسرائیلی ومغربی جارحیت کا دندان شکن جواب حماس کی طرف سے دیا جارہا ہے، جس کا واحد مقصد ہے: فلسطین وقبلۂ اول کی آزادی۔ غزہ میں حماس ایک مقبول اور نمائیندہ جماعت ہے، جسے اسرائیل اور اس کے مددگار ممالک سخت ناپسند کرتے ہیں، کیونکہ حماس سے انہیں اسرائیل کے وجود کیلئے خطرہ محسوس ہوتا ہے !!!

حالیہ جنگی معرکہ میں حماس نے جس طرح اسرائیل کی ناقابل تسخیر سمجھی جانے والی سیکورٹی کے پرخچے اڑادیئے اور اس چانک حملہ کی دنیا کی سب سے بہترین انٹلی جنس ہونے کا دعوی کرنے والی اسرائیلی انٹلی جنس ایجنسی موساد، اسرائیل کی داخلی وملٹری انٹلی جنس ایجنسیاں بھی سراغ نہیں لگا سکیں یہ بات عالمی انٹلی جنس ایجنسیوں کیلئے باعث حیرت ہے !! اسرائیل کی ساری انٹلی جنس ایجنسیاں اپنی ناکامی کا اعتراف کرچکی ہیں۔ یہ حماس کی ملٹری منصوبہ بندی کی عظمت کا اعتراف نہیں ہے، تو پھر کیا ہے؟ جس خطہ کو کئی دہائیوں سے گھیر کر رکھا گیا، کہ وہاں پانی کا ایک قطرہ اور اناج کا ایک دانہ بھی اسرائیلی محاصرہ سے گذرے بغیر داخل نہیں ہوسکے ، اس غزہ میں حماس نے ایسی فوجی اور دفاعی صلاحیت حاصل کرلی کہ اس کی حالیہ فوج کشی نے اسرائیل کے ناقابل تسخیر ہونے کا بھرم پاش پاش کرکے رکھ دیا۔

اسرائیلی فوج جس طرح اسپتالوں پر حملہ کر رہی ہے، شہری علاقوں پر حملہ کررہی ہے، رہایشی عمارتوں کو تباہ کررہی ہے، یہ اس کا ردعمل ہے کہ جس حماس کو وہ کچھ نہیں سمجھ رہے تھے، اس نے ساری دنیا کے سامنے ناقابل تسخیر کہلائے جانے والی اسرائیل، اس کے ہتھیاروں، اس کی فوج، اس کی انٹلی جنس اور اس کے مہنگے ترین الیٹرانک آلات کو زیرو۔۔۔زیرو۔۔۔زیرو ثابت کردیا۔

اس لئے غصہ حماس پر نہیں غزہ کے عوام پر اتارا جارہا ہے، کیونکہ حماس کے زبردست حملے سے عالمی ہتھیار اور دفاعی آلات کے بازار میں اسرائیلی سامان کی وقعت اور قیمت، دونوں ہی گھٹ جائے گی اور اس سے ہتھیاروں کے سوداگر ممالک کو جن میں اسرائیل بھی شامل ہے بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑے گا۔۔۔عزت گئی، وہ دوسری بات ہے !! اس لئے، غزہ میں خون کی ندیاں بہائی جارہی ہیں۔ اور اب غزہ پر قبضہ کی جو منصوبہ بندی کی جارہی ہے، اس کے پس پشت ایک اور مقصد ہے؛ اور وہ ہے !! غزہ کے ساحلی علاقوں اور سمندری حدود میں قدرتی گیس کے جن کنوؤں کی دریافت ہوئی ہے، ان پر قبضہ، اور قدرتی گیس کی لوٹ مار، کہ جن پر فلسطینی عوام کا حق ہے، اور غزہ کے عوام ان گیس کے کنوؤں کے مالک ہیں۔ اسرائیل کی حمایت میں اب سارے مغربی ممالک میدان میں اتر آئے ہیں، وہ اپنے جنگی جہاز اسرائیل بھیج رہے ہیں، بم، بارود، تباہی کے ساز و سامانوں سے لدے ہوئے ہوائی اور بحری جہاز غزہ کی طرف روانہ کررہے ہیں۔

تاکہ اس موجودہ صورتحال کا فائدہ اٹھا کر غزہ پر مکمل طور پر اسرائیل کے ذریعہ مغربی طاقتوں کا قبضہ ہوجائے، کیوں؟ غزہ کی ساحلی پٹی اور سمندری حدود میں گیس کے ذخائر اور کنوئیں ہیں، جن پر ان کی نظریں ہیں !!! اسلئے موجودہ جنگی صورتحال کو پیچیدہ بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ تیل، گیس اور قدرتی وسائل کیلئے مغربی ممالک کئی دہائیوں سے مڈل ایسٹ کو چاہے وہ لبنان ہو، یمن، شام، لیبیا، عراق، وغیرہ، خاک وخون کا سمندر بناتے آئے ہیں، اور تیل و گیس کی طویل اور قدیم جنگ میں اب غزہ میں خون کی ندیاں بہائی جارہی ہیں۔

برٹش گیس کمپنی اور اس کی شریک کمپنیوں نے ۲۰۰۰ء میں غزہ کی ساحلی حدود اور سمندری حدود میں گیس کے کنوؤں کی دریافت کی تھی، تب سے قدرتی وسائل کی لوٹ مار کرنے والی مغربی طاقتوں کی توجہ غزہ پر زیادہ مرکوز ہیں، جو اپنی آزادی اور خودمختاری کی ۷۵ برس سے جنگ لڑ رہا ہے۔ غزہ کنارے سے ۳۶ کلومیٹر سمندری حدود میں گیس کے کئی ذخائر کی دریافت ہوئی ہے جن میں ایک اندازے کے مطابق 1.4 trillion cubic feet قدرتی گیس کے ذخائر موجود ہیں، جو اگر فلسطینیوں کے ہاتھ لگ گئے تو دنیا کے سب سے غریب طبقہ میں شمار ان فلسطینیوں کی معاشی پریشانی دور ہوجائے گی اور وہ خوشحال ہوجائیں گے۔

اسرائیل کسی حال میں ان گیس کے کنوؤں کو فلسطینیوں کے حوالے کرنے کیلئے تیار نہیں ہے، حالانکہ اردون اور مصر کی معرفت خفیہ مذاکرات کئی برسوں سے جاری ہے۔ اسرائیل ان گیس کنوؤں سے گیس نکالنے کی مشروط اجازت دینا چاہتا ہے کہ حماس کو اور فلسطینی اتھارٹی کو گیس کی کچھ رائلٹی ملے گی اور اس رائلٹی کو حماس ہتھیاروں پر خرچ نہیں کرے گا۔ حماس کا کہنا ہے کہ یہ گیس ذخائر فلسطینیوں کے ہیں، ان پر فلسطینیوں کا حق ہے، وہ اس کے مکمل مالک ہیں، انہیں رائلٹی کیوں دی جائے؟ انہیں ان کا حق ملنا چاہئے۔ قدرت نے غزہ کی پٹی میں قدرتی گیس کے ذخائر رکھ دیے اور اب لالچی مغرب کی نظریں ان ذخائر پر ہیں، اس لئے انہوں نے ۱۹۶۷ء میں فلسطینیوں کو القدس سے ڈھکیل پر غزہ پٹی میں محصور کیا تھا، اب انہیں غذہ سے بھی کھدیڑنا چاہتے ہیں، اور اس کیلئے موجودہ بحران کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں، غزہ میں خون کی ندیاں بہانے کا ایک پس منظر یہ بھی ہے!!!!

xxxxx

مجاہدین فلسطین کو سلام

سلام ارض فلسطیں ترے جیالوں پر
سلام تیرے جوانوں سپہ نونہالوں پر
سلام حق کے لیے عظمت خودی کے لیے
خود اپنے تازہ لہو میں نہانے والوں پر
سلام خاک میں غلطیدہ گل عذاروں پر
سلام خون میں آشفتہ خوش جمالوں پر
جراحتوں کی یہ فصل بہار کیا کہنا
سلام سینوں کے زخموں کے سرخ لالوں پر
جواں عروس شہادت سے ہمکنار ہوئے
لہو کا غازہ ملے اپنے سرخ گالوں پر
مجاہدوں کی شگفتہ جوانیوں کو سلام
سلام کشتۂ جور و جفا جیالوں پر
ہتھیلیوں پہ سنبھالے سروں کے نذرانے
سلام قبلۂ اول پہ مٹنے والوں پر
ہیں گو نہتے مگر دو بدو ہیں دشمن سے
سلام صبر وعظیمت کی ان مثالوں پر
سلام ظلم وجفا کی مہیب راتوں میں
سیاہیوں سے الجھتے ہوئے اجالوں پر
سلام بہنوں کی پردرد سسکیوں پہ سلام
سلام مامتا کے دل خراش نالوں پر
پچاس برسوں میں انصاف جن کو مل نہ سکا
جو ہیں جواب سے محروم ان سوالوں پر
ہے محوِ رقص جنوں جن پہ دیو استبداد
سلام فوج تشدد کے پائمالوں پر
جو شب پرست ہیں اک روز سرنگوں ہوں گے
سلام ان پہ ہے جن کا یقین اجالوں پر
ہیں اک طماچۂ تحقیر گل بدن لاشے
نظامِ یک قطبی کے چمکتے گالوں پر
احارہ دار بنے ہیں جو امن عالم کے
ہیں ان کو ناز بہت مکر وفن کی چالوں پر
سوال کرتی ہیں زیتون کی جھکی شاخیں
زوال آئے گا کس روز بد مآلوں پر
طلوعِ صبح تمنا کا ہے یقیں ان کو
نگاہ جن کی ہے تاریخ کے حوالوں پر

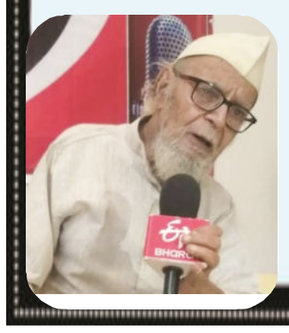

تاج الدین اشعر
رام نگری (بنارس)

مساجد کی تعمیر میں فخر ومباہات قرب قیامت کی نشانی ہے

اللہ کے گھر کے دروازے ہر کسی کیلئے کھلے رکھیے

ڈاکٹر سراج الدین ندوی

مسجد اور اسلام کا بہت مضبوط تعلق ہے۔ دونوں لازم اور ملزوم ہے۔ جہاں اسلام ہوگا وہاں مسجد ہوگی۔ اسی لیے نبی اکرم ﷺ جب مدینہ تشریف لے گئے تو سب سے پہلے آپ نے مسجد تعمیر کی۔ یہ سلسلہ کافی حد تک آپؐ کے بعد بھی قائم رہا یہاں تک کہ ہندوستان کے مسلم سلاطین اور وزراء جب کسی نئی جگہ قیام کرتے تو وہاں مسجد کی تعمیر ضرور کرتے۔ اسی لیے ہم ملک کے بعض شہروں میں شاہی مساجد دیکھتے ہیں۔

اسلامی ثقافت اور روایات میں مسجد کا خاص احترام ہے، یہاں تک کہ مسجدوں کو قائم کرنے والوں کے مومن ہونے کی گواہی دی ہے ''إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ ، فَعَسٰىٓ أُولٰٓئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ (التوبۃ۔ 18) ''اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو عنقریب یہ لوگ ہدایت والوں میں سے ہوں گے''، اور قرآن نے ایسے شخص کو ظالم (مشرک) قرار دیا جو لوگوں کو مسجدوں میں ذکر کرنے سے روکے اور ایسوں کے لیے آخرت میں شدید عذاب کا مژدہ سنایا گیا ''إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعٰكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (حج۔ 25)، ''جن لوگوں نے کفر کیا اور جو (آج) اللہ کے راستے سے روک رہے ہیں اور اُس مسجدِ حرام کی زیارت میں مانع ہیں جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے بنایا ہے، جس میں مقامی باشندوں اور باہر سے آنے والوں کے حقوق برابر ہیں (اُن کی روش یقیناً سزا کی مستحق ہے) اِس (مسجدِ حرام) میں جو بھی راستی سے ہٹ کر ظلم کا طریقہ اختیار کرے گا اسے ہم دردناک عذاب کا مزا چکھائیں گے''، حضور اکرمؐ نے مسجدوں کے متعلق فرمایا کہ اللہ کو تمام جگہوں میں مسجدیں سب سے زیادہ محبوب ہیں احب البلاد الی اللہ مساجدھا (مسلم) آپؐ نے یہاں تک فرمایا کہ ''جب تم کسی شخص کو مسجد کی خبر گیری کرتے ہوئے دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دو'' (ترمذی)۔

مسجد اور اسلام کا بہت مضبوط تعلق ہے۔ دونوں لازم اور ملزوم ہے۔ جہاں اسلام ہوگا وہاں مسجد ہوگی۔ اسی لیے نبی اکرم ﷺ جب مدینہ تشریف لے گئے تو سب سے پہلے آپ نے مسجد تعمیر کی۔ یہ سلسلہ کافی حد تک آپؐ کے بعد بھی قائم رہا یہاں تک کہ ہندوستان کے مسلم سلاطین اور وزراء جب کسی نئی جگہ قیام کرتے تو وہاں مسجد کی تعمیر ضرور کرتے۔ اسی لیے ہم ملک کے بعض شہروں میں شاہی مساجد دیکھتے ہیں۔

مساجد کی تعمیر دراصل اللہ کے گھر کی تعمیر ہے۔ ظاہر ہے اللہ کا گھر تعمیر کرنا بڑی سعادت کی بات ہے۔ اس پر بڑے اجر کا وعدہ کیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ جو شخص مسجد بنائے اور اس کا مقصود اللہ کی رضامندی ہو، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔ (بخاری، کتاب الصلوٰۃ، راوی عثمان بن عفانؓ)

ایک حدیث میں یہ شرط بھی لگائی گئی کہ اس مسجد میں نماز کا اہتمام بھی ہوتا ہو ایسا نہ ہو کہ کسی جنگل میں مسجد بنادی اور وہاں کوئی اس کا پرسان حال نہیں ہے۔ حضرت عمرِ فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيهِ بَنَى اللّٰهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ (سنن ابن ماجہ) ''جس نے ایسی مسجد تعمیر کی، جس میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔''

یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ بہت بڑی یا جامع مسجد ہی بنائیں تب جاکر یہ اجر وثواب ملتا ہے، بلکہ حسب ضرورت مسجد چھوٹی ہو یا بڑی، ہر طرح کی مسجد بنانے پر ثواب ملتا ہے۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا ''جس نے کوئی چھوٹی یا بڑی مسجد بنائی، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔''

مساجد کی تعمیر کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ بلاضرورت مسجدیں تعمیر کی جائیں، یا کسی فرقہ ومسلک کی بنیاد محض انتشار پھیلانے کے مسجدیں تعمیر کی جائیں، جہاں آپؐ نے مسجد نبوی کی تعمیر اپنے ہاتھوں سے کی ہے وہیں مسجد ضرار کو منہدم کرنے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ اسی طرح مسجدوں کی تعمیر میں فخر ومباہات کا اظہار بھی مناسب نہیں ہے۔ آج بھی ہم مسلم معاشرے میں مساجد کی تعمیر میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ مگر یہ مقابلہ اس کی تعمیر اور رنگ وروغن میں ہے اس کی افادیت میں نہیں ہے۔ بلاتکلف ہم اپنی مساجد کی تعریف کے پل باندھتے ہیں۔ دوسری مساجد والوں کو ذلیل تک کردیتے ہیں۔ ہمیں یہ خیال بھی نہیں آتا کہ اس طرح ہم اللہ کے گھر کی بے حرمتی کرنے کے مجرم ہورہے ہیں۔ ہمارا یہ عمل قرب قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ 'قیامت نہیں آئے گی، یہاں تک کہ لوگ مسجدوں (کو تعمیر کرنے) کے سلسلے میں ایک دوسرے پر فخر کرنے لگ جائیں گے''۔ (ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، راوی انسؓ)

حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پر فخر کرنا شروع نہ کردیں۔ مساجد کے سلسلے میں مباہات کے معنی ہیں ان کی تعمیر، آرائش وزیبائش، بلندی اور ان کی چھتوں کی اونچائی پر ایک دوسرے پر فخر کرنا، مثلاً آدمی دوسرے شخص سے کہے کہ میری مسجد تیری مسجد سے زیادہ اچھی ہے اور میری مسجد کی تعمیر تیری مسجد سے بہتر ہے وغیرہ وغیرہ۔ بسا اوقات یہ مباہات قول کی بجائے فعل (عمل) کے ذریعہ ہوتی ہے، مثلاً مسجد کی آرائش وزیبائش اور اس کی عمارت کی بلندی میں مبالغہ کیا جائے؛ تاکہ دوسری سے زیادہ خوب صورت نظر آئے۔ چنانچہ ضروری ہے کہ مساجد کے معاملے میں غلو نہ برتا جائے اور ان کی زیبائش نہ کی جائے؛ کیوں کہ مساجد اس مقصد کے لیے نہیں بنائی جاتیں۔ انھیں تو نماز، اللہ کے ذکر اور اس کی اطاعت سے آباد رکھنے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد تعمیر کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: ''لوگوں کو بارش سے بچاؤ اور سرخ اور زرد رنگ مت کرو۔ مطلب یہ ہے کہ لوگوں کے لیے ایسی مسجد بناؤ کہ اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوں، تو بارش ہونے پر انھیں بارش سے اور سورج کی گرمی سے بچائے۔ یعنی اپنا مقصد پورا کرے۔ انسؓ نے فرمایا: ''لوگ مساجد پر باہم فخر تو کریں گے، لیکن انھیں آباد کم ہی کریں گے'' ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''تم مساجد کی ایسے زیبائش کرو گے، جیسے یہود ونصاریٰ نے کی' یہ شے یعنی مساجد کے سلسلے میں باہم فخر کرنا قیامت کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے، جو اس وقت ظاہر ہوگی، جب لوگوں کے احوال میں بگاڑ، ان کے دین میں نقص اور ایمان میں کمزوری آجائے گی۔ جب ان کے اعمال اللہ کے لیے نہیں بلکہ ریا، شہرت اور فخر ومباہات کے لیے ہوں گے۔

مسجد کی حیثیت اسلام میں مرکز کی ہے۔ ایک مومن کا دل مسجد میں اٹکا رہتا ہے۔ مسجد اللہ کا گھر ہے وہی اللہ جس کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں۔ اللہ کے گھر کا مقصد یہ ہے کہ لوگ وہاں آکر نماز پڑھیں، دین سیکھیں، اللہ کا ذکر کریں، اپنے مسائل حل کرنے پر غور ومشورہ کریں۔ مسجد اگر اپنے مقصد میں کامیاب ہے تو پھر اس کی عمارت، رنگ وروغن، زیب وزینت کی کوئی اہمیت نہیں۔ اگر مسجد جس مقصد کے لیے تعمیر کی گئی ہے وہ پورا نہیں ہورہا ہے تو خواہ اس پر سنگ مرمر لگا ہو، چاہے اس کی وسعت تاحد نظر ہو اللہ کی نظر میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ ملک میں اس وقت ہزاروں مسجدیں ایسی ہیں جن کے بنانے والوں نے ان کی تعمیر میں فنکاری کے اعلیٰ اور بے مثال نمونے اپنائے ہیں لیکن آج وہ ویران ہیں وہاں اللہ اکبر کی صدائیں تک بلند نہیں ہوتیں۔ بلکہ افسوس یہ ہے کہ وہاں جانور گھومتے ہیں، سیاح جوتوں سمیت اس کی بربادی کا تماشہ دیکھتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ بنانے والوں نے کوئی گناہ کیا یا وہ مجرم ہیں، البتہ ان کے بعد آنے والوں نے ان کی حفاظت نہیں کی، تقسیم ملک کے نتیجے میں مسلمان اپنی مسجدوں کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ انھوں نے اپنی جان کی پرواہ کی اللہ کے گھر کا کوئی خیال ان کے دل میں نہیں آیا۔ بعض مسلم نوابین اور بادشاہوں نے اپنی ذاتی مسجدیں ایسے مقامات پر تعمیر کرائیں جہاں ان کے بعد ان کا کوئی پرسان حال نہیں رہا۔ ظاہر ہے وہی اللہ کے یہاں اس کی بربادی کے ذمہ دار ہوں گے۔ ہمیں اس بات کی کوشش کرنا چاہئے کہ مسجدوں کی تعمیر سے پہلے ان کے تحفظ، ان کے درست استعمال پر توجہ دیں۔

مسجدوں کو آباد کیجیے۔ ان کے تحفظ کے لیے ان کے کاغذات بنوایئے۔ اگر زمین خالی ہے تو اس کی باؤنڈری کرایئے۔ مسجد کے تحفظ کی خاطر ضلع سطح پر کمیٹیاں تشکیل دیجیے۔ مسجدوں کو نماز کے ساتھ ساتھ، اجتماعات، شبینہ و صباحی مکاتب، لائبریری کے طور پر بھی استعمال کیجیے۔ اپنی مسجدوں کو تمام انسانوں کے لیے کھلا رکھیے۔ ہر مسلک کے لوگ وہاں نماز پڑھ سکیں ایسا ماحول بنایئے۔ اللہ سب کا خالق و مالک ہے اس کا گھر بھی سب کے لیے کھلا ہونا چاہئے۔ برادران وطن کو بھی مسجد کی اہمیت، اس کی حیثیت اور افادیت سے آگاہ کیجیے۔ کبھی کبھی ان کو مسجدوں میں بلا کر نماز کے مناظر دکھایئے۔ ایک زمانہ تھا جب ہمارے ہندو بھائی مسجدوں کے سامنے اپنے بیمار بچوں کو لے کر کھڑے ہوتے تھے اور نمازیوں سے دم کراتے تھے، امام صاحب سے پانی پڑھوا کر لے جاتے تھے، لیکن آج وہی برادران وطن مسجدوں کی موجودگی پر اعتراض کرتے ہیں، سوچیے اس میں ہماری کہاں کوتاہی اور کیا کمزوری ہے؟

UTTAR PRADESH
E-mail:lohianama@gmail.com, Website:www.lohianama.com

اترپردیش

سڑک حادثے میں گنگوہ کے نوجوان کی موت

گنگوہ۔22,اکتوبر: روہتک میں پھلوں کی ٹھیلی لگانے والے گنگوہ کے ایک نوجوان کو ایک تیز رفتار ٹرک نے کچل دیا۔اس حادثے میں نوجوان کی موقعہ پر ہی موت واقع ہوگئی۔ یہ اطلاع جیسے ہی گنگوہ اس کے اہلِ خانہ کو ملی اس کے گھر میں کہرام مچ گیا۔اتوار کی دیر شام گنگوہ لاکر اسے سپرد خاک کر دیا گیا۔گنگوہ کے محلہ الٰہی بخش میں رہنے والا تنویر ہفتے کے روز ہی گنگوہ سے روہتک گیا تھا۔تنویر روہتک میں اپنے ایک رشتہ دار کے یہاں رہ کر وہاں ٹھیلی پر فروٹ بیچنے کا کام کرتا تھا۔محنت مزدوری کر کے وہ کسی طرح اپنے بیوی بچوں کا گزر بسر کر رہا تھا۔ ہفتے کی صبح اس کے اہلِ خانہ کے لئے غموں کا طوفان لے کر آئی۔روہتک سے اطلاع ملی کہ ہفتے کی صبح جس وقت تنویر پھلوں کی ٹھیلی لے کر جا رہا تھا اسے ایک تیز رفتار ٹرک نے کچل دیا۔اس حادثے میں تنویر کی موقعہ پر ہی دردناک موت ہو گئی۔اس کی موت کی اطلاع ملتے ہی اس کے اہلِ خانہ میں کہرام مچ گیا۔اتوار کے روز پوسٹ مارٹم کے بعد تنویر کی لاش گنگوہ پہنچی اور دیر شام اسے سپرد خاک کر دیا گیا۔تنویر کی موت سے بیوہ اور دو بچوں کا رو۔رو کر برا حال ہے۔

للت پور،مگر مچھ کو فلمی انداز میں کندھے پر اٹھانے کا ویڈیو وائرل

للت پور:22 کتوبر(پی این ایس) کوتوالی علاقہ کے ایک گاؤں میں مگر مچھ کے دیکھے جانے کے بعد لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔مگر مچھ کی اطلاع ملنے پر گاؤں والے جمع ہو گئے اور اس کے منہ کو رسی سے باندھ دیا۔اس کے بعد ایک شخص نے اسے فلمی انداز میں کندھوں پر اٹھایا اور نہر کی طرف چل دیا۔یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔گاؤں والوں نے للت پور محکمہ جنگلات کی ٹیم کو معاملے کی اطلاع دی۔اس کے بعد محکمہ جنگلات کی ٹیم بھی گاؤں پہنچ گئی۔پورا معاملہ کوتوالی علاقے کے گاؤں آنورا کا ہے۔یہاں گاؤں کے رہائشی آزاد سنگھ ٹھاکر کے تالاب سے مگر مچھ کے نکلنے کی خبر پر گاؤں والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔کچھ ہی دیر میں مگر مچھ کو دیکھنے کے لیے گاؤں میں لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔اطلاع ملتے ہی للت پور محکمہ جنگلات کی ٹیم موقعے پر پہنچ گئی۔محکمہ جنگلات کی ٹیم نے راجواڑہ گاؤں کے رہنے والے سوہن راکھوار، سنجو راکھوار اور دیگر گاؤں والوں کی مدد سے مگر مچھ کو پکڑ لیا۔

جیل سے منتقل کرنے پر اعظم خان نے انکاؤنٹر کا خدشہ ظاہر کیا

رام پور: 22 کتوبر(پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے سینئر رہنما اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم خان کو مختلف جیلوں میں منتقل کیا جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق اعظم خان کو اتوار کی صبح تقریباً پونے پانچ بجے رام پور ڈسٹرکٹ جیل سے باہر لایا گیا۔ذرائع کی مانیں تو اعظم کو سیتاپور جیل منتقل کیا جا رہا ہے، جب کہ ان کے بیٹے عبداللہ اعظم کو ہردوئی ڈسٹرکٹ جیل منتقل کیا جا رہا ہے۔جیل سے باہر آنے کے بعد اعظم خان نے اپنے انکاؤنٹر کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔اعظم خان کی اہلیہ اور راجیہ سبھا کی سابق رکن پارلیمنٹ تنزین فاطمہ کو رام پور ڈسٹرکٹ جیل میں رکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بیٹے عبداللہ اعظم کے دو ہرے پیدائش کے سرٹیفکیٹ کے معاملے میں عدالت نے 18 اکتوبر کو اعظم خان، ان کی اہلیہ تنزین فاطمہ اور بیٹے عبداللہ اعظم کو 7 سال قید اور 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی۔

جس کے بعد انہیں سخت پولیس سیکورٹی میں رام پور ڈسٹرکٹ جیل بھیج دیا گیا تھا، لیکن اتوار کی صبح 4:40 بجے انہیں رام پور ڈسٹرکٹ جیل سے باہر منتقل کیا جا رہا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ ایس پی لیڈر اعظم خان کو سیتاپور جیل بھیجا جا رہا ہے جبکہ ان کے چھوٹے بیٹے عبداللہ اعظم خان کو ہردوئی منتقل کیا جا رہا ہے۔ اعظم خان کو جیل سے باہر لایا گیا تو انہوں نے کہا کہ ہمارا انکاؤنٹر بھی ہو سکتا ہے۔اس کے ساتھ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ عبداللہ

کو پولیس وین میں لے جایا گیا ہے۔اس کے علاوہ اعظم خان کو پولیس کی گاڑی میں لے جایا گیا ہے۔ جب پولیس ٹیم نے اعظم کو گاڑی میں بیٹھنے کو کہا تو اس نے کہا کہ وہ سیٹ کے بیچ میں نہیں بیٹھیں گے بلکہ سائیڈ سیٹ پر ہی بیٹھیں گے۔ جبکہ پولیس افسران کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر درمیان میں بیٹھنے کو کہا جا رہا ہے۔اس پر اعظم نے کہا کہ آپ سمجھ رہے ہیں کہ ہماری عمر ہو گئی ہے، آپ لوگ صرف ہماری عمر کا خیال رکھیں۔واضح رہیکہ فرضی برتھ سرٹیفکیٹ کا یہ معاملہ 2017 کے یوپی اسمبلی انتخابات سے متعلق ہے۔تب عبداللہ اعظم نے ایس پی کے ٹکٹ پر رام پور کی سوار اسمبلی سیٹ سے الیکشن لڑا تھا۔وہ یہ الیکشن بھی جیت گئے۔لیکن انتخابی نتائج کے بعد ان کے خلاف ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا۔ان پر الزام تھا کہ عبداللہ اعظم نے انتخابی فارم میں جس عمر کا ذکر کیا ہے وہ دراصل اتنی نہیں تھی۔ان پر الزام یہ تھا کہ عبداللہ ایم ایل اے الیکشن لڑنے کے لیے عمر کے معیار پر پورا نہیں اترتے۔تعلیمی سرٹیفکیٹ میں عبداللہ کی تاریخ پیدائش 1 جنوری 1993 ہے، جب کہ برتھ سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر ان کی پیدائش 30 ستمبر 1990 بتائی گئی ہے۔ یہ معاملہ ہائی کورٹ میں پہنچنے کے بعد اس پر سماعت شروع ہوئی اور عبداللہ کی جانب سے پیش کردہ برتھ سرٹیفکیٹ جعلی پائے گئے۔ اس کے بعد سوار سیٹ سے ان کا انتخاب منسوخ کر دیا گیا۔

واضح رہیکہ عبداللہ پر پہلے برتھ سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر پاسپورٹ حاصل کرنے اور غیر ملکی دورے کرنے اور دوسرے سرٹیفکیٹ کو سرکاری کاموں کے لیے استعمال کرنے کا الزام ہے۔اس کے علاوہ ان پر جوہر یونیورسٹی کے لیے استعمال کرنے کا بھی الزام ہے۔الزام کے مطابق عبداللہ کے پاس دو مختلف برتھ سرٹیفکیٹ ہیں۔رام پور میونسپلٹی کی طرف سے 28 جون 2012 کو ایک جاری کیا گیا ہے، جس میں رام پور کو عبداللہ کی جائے پیدائش کے طور پر دکھایا گیا ہے۔دوسرا برتھ سرٹیفکیٹ جنوری 2015 میں جاری کیا گیا ہے، جس میں لکھنؤ کو ان کی جائے پیدائش دکھایا گیا ہے۔

حادثہ میں زخمی نوجوان کی موت، لاش رکھ کر سڑک کو کیا بلاک

پریاگراج: 22 کتوبر(پی این ایس) سڑک حادثہ میں زخمی نوجوان کی لکھنؤ کے میدانتا میں موت کے بعد پریاگراج میں لوگوں کا غصہ بھڑک گیا۔مشتعل شہریوں نے لاش سڑک پر رکھ کر بلاک کر دیا۔اس کی وجہ سے پریاگ راج۔پھاپھامؤ سڑک پر کافی دیر تک ٹریفک میں خلل پڑا۔اطلاع ملتے ہی پولیس پہنچی اور لوگوں کو منانے کی کوشش کی۔تلیرنج کے رہنے والے انکور(24) کا 16 اکتوبر کو حادثہ ہوا تھا۔رات دیر گئے ویر عبدالحمید گیٹ کے قریب اس کی بائک دوسری بائک سے ٹکرا گئی۔حادثے میں انکور شدید زخمی ہوگیا۔انہیں علاج کے لیے لکھنؤ کے میدانتا میں داخل کرایا گیا تھا۔لواحقین کا الزام ہے کہ واقعہ پرانی دشمنی کی بنا پر انجام دیا گیا ہے۔اس معاملے میں دو لوگوں پر قتل کا الزام لگایا گیا ہے۔ہفتہ کی رات دیر گئے انکور کی موت کے بعد خاندان والے لاش کو پریاگ راج لے گئے۔اتوار کی صبح واقعہ کی اطلاع ملتے ہی شہریوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی اور لاش سڑک پر رکھ کر بلاک کر دیا۔

خاتون نے رچائی دوسری شادی، پہلے شوہر نے درج کرائی رپورٹ

آگرہ:22 کتوبر(پی این ایس) اتر پردیش کے آگرہ رہائشی ایک نوجوان کو راجستھان میں کام کے دوران دو بچوں کی ماں سے پیار ہوگیا۔دونوں نے عدالت میں شادی کر لی۔شوہر نے مقدمہ درج کرایا۔تفتیش کے دوران پولیس ملزم کے گھر پہنچی اور خاتون کو بازیاب کرالیا۔اسے راجستھان لے گئے۔مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔معاملہ پنہاٹ تھانہ علاقہ کے محلہ تال کی پارکا ہے۔اس جگہ کا رہنے والا راجویر راجستھان کے سیکر ضلع میں واقع کھٹوشیام قصبے میں حلوائی کا کام کرتا تھا۔وہاں قیام کے دوران اس کا دو بچوں کی ماں سے محبت کا ہوگئی۔دونوں نے عدالت میں خفیہ شادی بھی کر لی۔ایک ماہ قبل راجویر خاتون کو اپنے ساتھ لے کر گھر آیا تھا۔

دوسری جانب خاتون کے شوہر نے کھٹوشیام پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی۔سنیچر کی دیر شام، کھٹوشیام پولیس آگرہ کے پناہٹ قصبہ پہنچی۔یہاں مقامی پولیس کی مدد سے ملزم راجویر کے گھر پر چھاپہ مارا گیا۔خاتون کو گھر سے برآمد کرلیا گیا۔پولیس کارروائی کے لیے خاتون کو اپنے ساتھ راجستھان لے گئی۔

والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو: فیصل بلال جامعی

مسجد نور موضع گڑوا بھوپ سندیلہ میں جلسہ اصلاح معاشرہ کا انعقاد

سندیلہ: 22 کتوبر(پی این ایس) گذشتہ شب مسجد نور موضع گڑوا بھوپ سندیلہ میں ایک جلسہ اصلاح معاشرہ کا انعقاد کیا گیا۔جس میں بانگرمئو سے تشریف لائے مفتی عبدالتواب اناوی (ناظم جامعہ اسلامیہ بانگرمئو) نے نماز کی اہمیت و اسکی فضیلت پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر مسلمان مرد، عورت پر دن بھر میں پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض ہے۔محمدؐ نے ارشاد فرمایا کہ نماز کا مرتبہ دین میں ایسا ہی ہے جیسا کہ سر کا درجہ ہے بدن میں۔بانگرمئو کے نائب امام عیدگاہ و فاضلِ نوجوان مولانا فیصل بلال جامعی نے والدین کی عظمت و ان کے مقام پر مفصل روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج ہم سب کو ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کی ضرورت ہے۔کیوں کیونکہ آپ کے رب نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ لوگوتم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہاری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف نہ کہو، اور انہیں ڈانٹو نہیں، اور ان کے ساتھ نرمی اور ادب و احترام کے ساتھ بات کرو اور جذبہ رحمت کے ساتھ، ان کے سامنے تواضع اور انکساری اختیار کرو، اور دعا کرو کہ اے میرے رب جس طرح ان دونوں

نے بچپن میں میری پرورش و برداشت کی تھی تو ان پر رحم فرما دے۔مولانا جامعی نے مزید کہا کہ ایک موقع پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی کی رضامندی ماں باپ کی رضامندی میں ہے اور اللہ کی ناراضگی ماں باپ کی ناراضگی میں ہے۔یعنی ماں باپ کو راضی رکھا تو اللہ پاک بھی راضی ہے اور ماں باپ کو ناراض کیا تو اللہ تعالیٰ بھی ناراض ہوگا، کیوں کہ اللہ جل شانہ نے ماں باپ کو راضی رکھنے کا حکم فرمایا ہے، جب ماں باپ کو ناراض رکھا تو اللہ تعالی کے حکم کی نافرمانی ہوئی جو اللہ جل شانہ کی ناراضگی کا باعث ہوئی۔ ایک اور حدیث میں حضور کا ارشاد وارد ہے۔اللہ تعالیٰ کی رضا والد کی رضا میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔علاوہ ازیں مولانا محمد طیب قاسمی (امام وخطیب مسجد مدار نگر بانگرمئو) نے بھی معاشرہ کی اصلاح کے تعلق سے بہت ہی فاصحانہ خطاب فرمایا۔جلسہ کا آغاز قاری محمد اظہار حنفی (مدرس جامعہ اسلامیہ مدار نگر) کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔نعت و منقبت کا نذرانہ حافظ محمد شاہ میر (مدرس مدرسہ انس بن مالک گڑوا بھوپ) و حافظ عبدالمومن نے مشترکہ طور پر پیش کیا۔مفتی عبدالتواب کی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔محمد فرقان، حافظ محمد کامل، حافظ محمد سعید، محمد اسماعیل، محمد نایاب، عبدالحمید، حافظ محمد انعام، مولانا محمد دلدار، حافظ محمد کفیل و حافظ محمد آصف کے علاوہ کثیر تعداد میں علماء حفاظ کے علاوہ دانشوران موجود تھے۔

اعظم خاں کو کانگریس کی مکمل حمایت: اجے رائے

رام پور: 22 کتوبر(پی این ایس) کانگریس اور ایس پی کے درمیان تنازع کے درمیان کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے ایس پی لیڈر اعظم خان کی حمایت میں کھڑے ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اعظم خان کے خاندان کو بی جے پی حکومت ہراساں کر رہی ہے۔اعظم خان کی اہلیہ تزئین فاطمہ کے خلاف اس قسم کی قانونی کارروائی مکمل طور پر سیاسی محرک ہے۔بی جے پی خواتین کے احترام کی بات کرتی ہے اور دوسری طرف خواتین کو جیل میں ڈالتی ہے۔کانگریس پارٹی اعظم خان کے خاندان کے ساتھ ہے۔بریلی سے دہلی جاتے ہوئے اجے رائے کا رام پور بائی پاس پر کانگریسیوں نے استقبال کیا۔انہوں نے ایس پی لیڈر اعظم خان کی حمایت کرنے کی بات کہی۔انہوں نے کہا کہ اعظم فیملی کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔انہوں نے یوپی میں امن و امان کی صورتحال پر بھی سوال اٹھائے اور کہا کہ یوپی میں امن و امان کی صورتحال ٹھپ ہے۔بی جے پی کے راج میں کوئی بھی محفوظ نہیں ہے، لکھنؤ میں وزیر کے بیٹے کو ریوالور سے گولی مار دی جاتی ہے لیکن اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔حکومت نے بی جے پی لیڈروں کو جرائم کرنے کے لیے کھلا چھوڑ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس تمام 80 لوک سبھا سیٹوں پر الیکشن لڑنے کی تیاری کر رہی ہے۔2024 میں بی جے پی اور کانگریس کے درمیان سیدھا مقابلہ ہوگا۔ملک میں کانگریس کی حکومت بنے گی۔

بلیا: ہائی وے کے کنارے سوٹ کیس میں ملی نوعمر لڑکی کی لاش

بلیا:22 کتوبر(پی این ایس) یوپی کے بلیا ضلع سے ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔یہاں ہائی وے کے کنارے ایک کھیت میں پڑے سوٹ کیس میں ٹکڑوں میں ایک بوسیدہ لاش ملی۔موقع پر موجود مقامی لوگوں نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ لاش 15-16 سال کی لڑکی کی ہو سکتی ہے۔یہ لاش کے گلے میں پڑے مالا اور کپڑوں کو دیکھ کر کہا جا رہا ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔فرانزک ٹیم کو بھی موقع پر طلب کر لیا گیا۔پولیس کے مطابق فی الحال یہ کہنا مشکل ہے کہ سوٹ کیس میں لاش کس کی ہے۔لاش کے ٹکڑے مکمل طور پر گل سڑ چکے ہیں۔یہاں سوٹ کیس میں لاش ملنے کی خبر سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔آپ کو بتا دیں کہ کچھ دن پہلے بھی سونبھدر۔چندولی کی سرحد پر پولیس کو ایک سوٹ کیس میں اسی طرح کی ایک لاش ملی تھی۔جس کا آج تک پتہ نہیں چل سکا۔

اعظم گڑھ میں دردناک سڑک حادثہ

بائک سے گھر جا رہے تھے چار لوگ، گاڑی کی ٹکر میں تین کی موت

اعظم گڑھ:22 کتوبر(پی این ایس) ضلع کے بلریا گنج تھانہ علاقے کے پٹوادھ گاؤں میں واقع پکھرے کے قریب ہفتہ کی دیر رات ایک نامعلوم گاڑی اور بائک میں تصادم ہوا۔ایک نابالغ سمیت چار لوگ بائک پر سوار تھے۔ حادثے میں تین کی موت ہوگئی۔ایک کی حالت تشویشناک ہے۔پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔اس حادثہ کے متاثرین کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے۔

رونا پور تھانہ علاقہ کے رہنے والے ہرش موریہ (12)، ارجن موریہ (22)، منیش یادو (24) اور آدتیہ دوبے (20) ہفتہ کو کسی کام سے ایک ہی بائک پر ضلع ہیڈ کوارٹر آئے تھے۔رات دیر گئے چاروں ایک ہی بائک پر سوار ہو کر گھر لوٹ رہے تھے۔وہ ابھی بلریا گنج پولیس اسٹیشن کے تحت پٹوادھ پوکھری پہنچے ہی تھے کہ انہیں ایک نامعلوم گاڑی نے ٹکر مار دی۔حادثے میں چاروں موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہوگئے۔مقامی لوگوں کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو فوری طور پر ضلع اسپتال بھیج دیا۔جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد منیش یادو کو مردہ قرار دے دیا۔علاج کے دوران دیر رات ارجن موریہ کی موت ہوگئی۔زخمی نوجوان ہرش موریہ کی بھی اتوار کی دوپہر کو موت ہوگئی۔زخمی آدتیہ دوبے اب بھی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ان کی حالت بھی تشویشناک بتائی جاتی ہے۔متوفی کے لواحقین کا برا حال ہے اور وہ رو رہے ہیں۔پوسٹ مارٹم ہاؤس کے باہر لوگوں کا ہجوم جمع ہے۔

اکھلیش نے 'توتو میں میں' کا خمیازہ دیکھا ہے: اجے رائے

بریلی: 22 کتوبر(پی این ایس) مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات میں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر ایس پی اور کانگریس کے درمیان جھگڑے پر اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے کہا کہ اب یہ چیپٹر بند ہو گیا ہے۔اکھلیش یادو نے اپنی ساری چیزوں کو مان لی۔وہ اپنی پارٹی کے لوگوں کو ہدایت دینی چاہیے۔اگر کام کرنا ہے تو ٹھیک اور اچھے طریقے سے کیا جائے۔جب اتحاد نہیں ہونا تھا تو بلایا ہی کیوں؟ اکھلیش کے اس بیان پر کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے سماجوادی پارٹی کے سربراہ کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ عوام اب یہ سب سننے کو تیار نہیں ہے۔عوام بی جے پی کو ملک اور ریاست سے ہٹانا چاہتے ہیں۔اگر آپ توتو میں میں کرتے رہیں گے تو نقصان ضرور پہنچے گا۔اس کا خمیازہ بھی وہ دیکھ چکے ہیں۔اجے رائے نے کہا کہ کانگریس کا دل بڑا ہے۔ہم سب کو ساتھ لے کر چلتے ہیں۔عوام کی سوچ کو بدلنا ہوگا۔انڈیا اتحاد کے حوالے سے کانگریس لیڈر نے کہا کہ اس بارے میں جو بھی فیصلہ ہوگا وہ قومی قیادت لے گی۔اجے رائے نے پانچ ریاستوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی جیت کا دعویٰ کیا۔انہوں نے کہا کہ 3 دسمبر کے بعد کانگریس پر حملہ کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش میں بی جے پی کی حکومت ہے، وہاں کون لڑ رہا ہے؟ بی جے پی نے مرکزی قائدین کو ٹکٹ دیا ہے۔وہ بھی میدان چھوڑ کر بھاگ رہا ہے۔ایک اور لیڈر تومر صاحب اپنے اسمبلی حلقہ میں نہیں گئے۔راجستھان میں بھی یہی صورتحال ہے۔وہاں بھی مرکزی رہنما الیکشن لڑ رہے ہیں۔اس کا صاف مطلب ہے کہ بی جے پی نے انتخابات میں شکست تسلیم کر لی ہے۔کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں بے روزگاری کئی گنا بڑھ گئی ہے۔کرپشن بڑھ گیا ہے۔وارانسی میں نریندر مودی کی ہوا خراب ہے۔

SPORTS / INTERNATIONAL

اسرائیل حماس تنازعہ

یوٹیوبر اور 16 اخباری نمائندے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے

دبئی (ایجنسی) انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل فلسطین تنازع شروع ہونے کے دن 7 اکتوبر سے ابتک غزہ میں ایک یوٹیوبر اور 16 صحافی ہلاک ہو چکے ہیں۔ہلاک ہونے والے صحافیوں کی تعداد آئی ایف جے کی ویب سائٹ پر تحریری بیان کے ساتھ اپ ڈیٹ کی گئی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ جاری جھڑپوں میں اب تک 16 صحافی مارے جا چکے ہیں اور متعدد صحافی زخمی اور لاپتہ ہیں۔بیان میں کہا گیا کہ ایک صحافی اور فوٹوگرافر کی کوئی اطلاع نہیں۔آئی ایف جے نے فیلڈ میں کام کرنے والے صحافیوں سے بھی مطالبہ کیا کہ "ضروری احتیاط برتیں، حفاظتی سامان پہنیں اور فیلڈ میں نہ جائیں۔اس سے قبل کے بیان میں کہا گیا تھا کہ اسرائیلی حملوں میں 13 صحافی مارے گئے۔

اسرائیل کی جانب سے غزہ پر وحشیانہ بمباری

کے نتیجے میں ہزاروں بچے اور خواتین زندگی کی بازی ہار چکی ہیں، ایسے میں 12 سالہ فلسطینی یوٹیوبر عونی الدوس بھی جاں بحق ہو چکے ہیں۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی رضا کاروں نے معصوم یوٹیوبر عونی الدوس کے انتقال کی اطلاع سوشل میڈیا پر دی۔

غزہ پر حالیہ اسرائیلی جارحیت کے آغاز سے کچھ عرصہ قبل 12 سالہ عونی الدوس نے یوٹیوب پر اپنا چینل متعارف کرایا تھا، جس پر وہ گیمنگ کی ویڈیوز اپ لوڈ کرتے تھے اور ان کی خواہش تھی کہ وہ معاشرے میں اپنا مقام بنائیں۔

12 سالہ عونی الدوس کے یوٹیوب چینل پر 31 ہزار سے زائد سبسکرائبرز موجود ہیں، جن میں صرف 11 ویڈیوز شیئر کی گئی ہیں۔عونی الدوس کا خواب تھا کہ ان کے ایک لاکھ سے زائد فالوورز ہو جائیں لیکن وہ غزہ پر ہونے والے تازہ ترین اسرائیلی حملوں میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔جاں بحق ہونے والے معصوم یوٹیوبر کے قریبی دوست نے اپنے فیس بک پیج پر سورۃ الفجر کی آیت نمبر 27، 28، 29 اور 30 کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا 'اے نفس مطمئن چل اپنے رب کی طرف، اس حال میں کہ تو (اپنے انجام نیک سے) خوش (اور اپنے رب کے نزدیک) پسندیدہ ہے'۔

گلابی آسمان سے برطانوی شہر کے باشندے خوفزدہ، کیا یہ دنیا کا خاتمہ ہے؟

لندن (ایجنسی) برطانوی کاؤنٹی کینٹ کا آسمان گلابی ہوگیا۔ اچانک اس صورت حال سے رہائشیوں میں خوف پیدا ہوگیا۔ یہ باتیں بھی کی جانے لگیں کہ یہ شاید دنیا کا خاتمہ ہے۔برطانوی اخبار مرر کی رپورٹ کے مطابق تھانیٹ کے مکینوں کے دلوں میں آسمان کے رنگ نے خوفزدہ کر دیا۔لوگ جب صبح بیدار ہوئے تو انہوں نے آسمان کا گلابی رنگ دیکھا اور سوچنے لگے کہ کیا ہوا؟۔گلابی آسمان کی تصاویر سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر پھیلنا شروع ہوگئیں۔لوگوں نے اسے بڑے پیمانے پر شیئر کیا۔تاہم جلد ہی معاملہ واضح ہوگیا اور وجوہات بھی واضح ہوگئیں اور بتایا گیا کہ یہ قدرتی طور پر نہیں ہوا بلکہ سائنسی وجوہات کی بنا پر ہوا تھا۔برطانوی اخبار کے مطابق یہ واضح ہوگیا کہ آسمان کے گلابی رنگ کی وجہ قریبی زرعی گرین ہاؤسز تھے۔یہ منظر کسی سائنس فکشن فلم کا حصہ لگ رہا تھا۔ویب سائٹ ''تھینٹ ارتھ'' کے مطابق لگ بھگ 400 ملین ٹماٹر، 30 ملین کھیرے اور 24 ملین کالی مرچ سالانہ ان گرین ہاؤسز یا زراعت کے لیے مخصوص کیے گئے گرین ہاؤسز میں پیدا ہوتی ہیں۔

کینیڈا: نمازیوں نے وزیر اعظم کو مسجد آنے سے روک دیا

کینیڈا (ایجنسی) کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کو گذشتہ روز کینیڈا کے سب سے بڑے شہر ٹورنٹو کی ایک مسجد کے دورے کے دوران پرتشدد ردعمل کا سامنا کرنا پڑ گیا۔صوبہ اونٹاریو کے دارالحکومت ٹورنٹو میں اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازع پر ان کے ردعمل کی وجہ سے لوگوں نے ٹروڈو کا نعروں سے استقبال کیا۔ایک ویڈیو میں نمازی نظر آئے۔ان میں سے ایک نے کہا "شرم کرو، اپنے ساتھ آنے والوں کو لے جاؤ اور یہاں سے چلے جاؤ۔اس سے پہلے کہ آپ جنگ بندی کا مطالبہ کریں کتنے فلسطینی بچے مارے جائیں؟" اس کے بعد ان میں سے زیادہ تر لوگوں نے گالی گلوچ کی اور مذمت شروع کر دی۔ٹروڈو سیکیورٹی اہلکاروں کے گھیرے میں گھبراہٹ میں دکھائی دے رہے تھے۔وہ اس پر کوئی تبصرہ کیے بغیر اپنی گاڑی میں بیٹھ کر واپس چلے گئے۔بتایا گیا ہے کہ وزیر اعظم کی مشتعل ہجوم کا سامنا کرنے کی ویڈیو بغیر کسی وجہ کے تھی۔غزہ میں فلسطینیوں کے سامنے آنے والے واقعات کے بارے میں ٹروڈو کی بے حسی پر ردعمل کا اظہار کیا گیا۔ٹروڈو نے اپنے دفتر کے بغیر مسجد کا دورہ کیا اور میڈیا کو اپنے عوامی سفر کے پروگرام کے بارے میں بیٹنگی مطلع کیا تھا تاہم ان کے دفتر نے اس بات کی تصدیق کی کہ ان کا شہر میں واقع انٹرنیشنل مسلم آرگنائزیشن کی مسجد کا دورہ مشرق وسطیٰ کے واقعات سے مسلم کمیونٹی کے متاثر ہونے والوں کی حمایت کا اظہار کرنا تھا۔

ورات کوہلی نے نیوزی لینڈ کے جبڑے سے چھینی جیت

ٹیم انڈیا 4 وکٹ سے فتح یاب، محمد شامی پلیئر آف دی میچ قرار

دھرمشالہ: آئی سی سی عالمی کپ میں اتوار کو نیوزی لینڈ کو 4 وکٹ سے ہرا کر ٹیم انڈیا نے ٹورنامنٹ میں مسلسل پانچویں جیت اپنے نام کر لی۔وراٹ کوہلی نے شاندار 95 رنوں کی اننگ کھیلی جبکہ محمد شامی نے 5 وکٹ حاصل کیے۔274 رنز کے ہدف کے جواب میں ہندوستانی ٹیم نے 6 وکٹوں کے نقصان پر میچ جیت لیا۔وراٹ کوہلی نے 104 گیندوں پر 95 رنز کی میچ وننگ اننگز کھیلی۔ان کے علاوہ روہت شرما نے 46، رویندر جڈیجہ نے 39 اور کے ایل راہل نے 33 رنز بنائے۔کیوی ٹیم کی جانب سے لوکی فرگوسن نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔

ہندوستانی ٹیم نے دھرم شالہ اسٹیڈیم میں سب سے بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے تاریخ رقم کر دی۔اس سے قبل 227 رنز کا سب سے بڑا ہدف دھرم شالہ میں حاصل کیا گیا تھا۔جنوری 2013 میں کھیلے گئے اس میچ میں انگلینڈ نے اس ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ہندوستانی ٹیم کے خلاف 2.47 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر میچ جیت لیا تھا۔

قبل ازیں، ٹاس ہارنے اور پہلے بیٹنگ کرنے اتری نیوزی لینڈ نے مقررہ 50 اوورز میں 273 رنز بنائے۔نیوزی لینڈ کی جانب سے ڈیرل مچل (130) نے شاندار سنچری اسکور کی جبکہ عالمی کپ میں اپنا پہلا میچ کھیل رہے محمد شامی نے 5 وکٹیں لے کر خود کو درست ثابت کیا۔

اس میچ میں ہندوستانی بولر محمد سراج نے اس وقت مضبوط آغاز کیا جب ان فارم بلے باز ڈیون کونوے کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین لوٹ گئے۔نیوزی لینڈ کی دوسری وکٹ 19 کے اسکور پر گری۔محمد شامی نے ول ینگ کو بولڈ کیا۔ینگ نے 17 رنز بنائے۔ستے میں دو وکٹیں گرنے کے بعد نیوزی لینڈ کی ٹیم نے شاندار واپسی کی۔راچن رویندرا اور ڈیرل مچل کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 159 رنز کی مضبوط شراکت ہوئی۔

اس شراکت داری کے دوران رویندرا جدیجا سمیت ہندوستانی فیلڈرز نے تین کیچ لیے۔تاہم محمد شامی نے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا اور راچن رویندرا (75 رنز) کو شبمن گل کے ہاتھوں کیچ کرا دیا۔راچن رویندرا نے 87 گیندوں میں چھ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔اس کے بعد بڑے ٹوٹل کی طرف جانے والی کیوی ٹیم کے رنز کی رفتار میں وقفہ آیا اور بھارتی گیند بازوں نے ڈیتھ اوورز میں لگاتار وکٹیں حاصل کیں جب کہ دوسرے سرے پر مچل نے ورلڈ کپ کی پہلی اور مجموعی طور پر پانچویں ون ڈے سنچری اسکور کی۔مچل نے 127 گیندوں پر 130 رنز میں نو چوکے اور پانچ چھکے لگائے۔

تاہم، شروع میں مہنگے ثابت ہونے والے چائنا مین بولر کلدیپ یادو نے واپسی کرتے ہوئے ٹام لیتھم اور گل

پرائمری اسکول کے بچوں نے نماز پڑھی، ہنگامہ آرائی کے بعد خاتون ٹیچر معطل

لکھنؤ: 22 کتوبر (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے ایک پرائمری اسکول میں طلباء کے جمعہ کو نماز پڑھنے کے معاملے پر خاتون ٹیچر انچارج کو معطل کر دیا گیا ہے۔ پورے معاملے پر تنازعہ اور ویڈیو وائرل ہونے کے بعد بی ایس اے نے کارروائی کرتے ہوئے اسسٹنٹ ٹیچر اور شکشا مترا کو سخت ہدایات دی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس معاملے کی جانچ بلاک ایجوکیشن آفیسر کو سونپی گئی ہے اور 15 دن کے اندر رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ یہ کارروائی ایک ویڈیو کے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد کی گئی جب مبینہ طور پر اسکول کے احاطے میں طلباء کے ایک گروپ کو نماز پڑھتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔

لکھنؤ بیسک ایجوکیشن آفیسر (بی ایس اے) ارون کمار نے بتایا، جمعہ کے روز لکھنؤ کے بیسک شکشا نگر سیکٹر-4 کے پرائمری اسکول میں کچھ بچوں نے نماز پڑھی، جو کہ محکمانہ ہدایات کے خلاف ہے۔ اسکول کے دیگر اساتذہ نے بھی اس کی تصدیق کی ہے۔ سٹی ایریا زون-4 لکھنؤ کے بلاک ایجوکیشن آفیسر دنیش کٹیار کی طرف سے کی گئی جانچ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ کچھ بچوں نے اسکول کے احاطے میں نماز پڑھی تھی۔

تفتیشی افسر کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ اسکول کی پرنسپل میرا یادو کو اتر پردیش گورنمنٹ سرونٹ (ڈسپلن اینڈ اپیل) رولز 1999 کے تحت فوری طور پر معطل کر دیا گیا تھا۔ اب معاون خاتون ٹیچر کو معطل کیا گیا ہے۔ بی ایس اے نے کہا، اس کے علاوہ، اسکول کے دیگر اساتذہ، تہذیب فاطمہ اور ممتا مشرا کو مذکورہ ایکٹ میں ساتھی سمجھتے ہوئے ایک الگ سخت وارننگ جاری کی گئی ہے۔

اقلیتی اداروں میں پھیلی بدعنوانیوں پر رونا آرہا ہے: حاجی فہیم صدیقی

اوقاف وقبرستان کے تحفظ اور تقرری میں شفافیت لانے کیلئے جان کی بازی لگادیں گے

لکھنؤ: 22 کتوبر (پی این ایس) اقلیتی اداروں میں پھیلی ہوئی بدعنوانیاں اور اوقاف کی زمینوں پر قبضہ خصوصاً قبرستانوں پر قبضہ کر کے مارکیٹ اور فلیٹ بنانے کے ناپاک منصوبوں کی خبریں آج کل لکھنؤ کے اخبارات کا خاص موضوع بنی ہوئی ہیں۔ خود ہماری کمیٹی تحفظ مساجد، مدارس، درگاہ وقبرستان کمیٹی اتر پردیش کے پاس اکثر وبیشتر میمورنڈم آتے رہتے ہیں کہ کمیٹی قبرستانوں پر ناجائز قبضے اور اقلیتی اداروں میں پھیلی ہوئی بدعنوانیوں کو قابو میں کرے، اور اپنی کمیٹی کے ذریعے حکومت سے شکایت کرے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار تحفظ مساجد، مدارس، درگاہ قبرستان کمیٹی اتر پردیش کے صدر حاجی فہیم صدیقی نے نم آنکھوں کے ساتھ کیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ مجھے انجمن اور اس طرح کے اداروں کے ذمہ داران پر رونا آتا ہے کہ ان کو بالکل بھی خوف خدا نہیں رہا اور یہ لوگ عالیجناب یوگی جی کے بلڈوزر اور انتظامیہ سے تو ڈرتے ہی نہیں جہنم کی آگ سے بھی ان لوگوں کو ڈر نہیں لگتا ہے۔ اور اللہ تعالی کے یہاں صرف منیجر یا سیکریٹری سے ہی نہیں تمام ممبران سے بھی تفتیش ہوگی، اور وہاں کسی کا کوئی مال و دولت کام نہ آئے گا۔ بلکہ ہمیں امید ہے کہ ہماری شکایات پر عالیجناب وزیر اعلی یوگی جی کا بھی ڈنڈا ان بدعنوانوں، چوروں اور بے ایمانوں پر چلے گا۔ یوگی جی اوقاف اور انجمن کی جائیدادوں کی تو حفاظت کریں گے، ساتھ ہی ساتھ ان لوگوں کی چوری سے جمع اور بنائی گئی ان کی ذاتی عمارتوں پر بھی بلڈوزر چلے گا تب ان لوگوں کی بدعنوانیاں روکیں گی۔ اب کسی کو بھی کچھ بھی غلاط کرنے نہیں دیا جائے گا اور حکومت وقانون کے ذریعے ان پر لگام کسی جائے گی۔ اوقاف وقبرستان کے تحفظ اور تقریری میں شفافیت لانے کیلئے جان کی بازی لگا دیں گے۔ راشٹریہ تاجک کاریہ کرتا کے کنوینر محمد آفاق نے اپنی قوم اور اداروں کے ذمہ داران پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ قوم نے تو ایسے لوگوں کو اپنا رہبر اور ذمہ دار بنالیا ہے، مگر یہ ذمہ داران ایمان داری سے اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر رہے ہیں، بلکہ قوم کے پیسوں، اداروں، اور اوقاف کی زمینوں میں چوریاں اور بے ایمانیاں کر رہے ہیں اور اپنی تجوریاں بھر رہے ہیں۔ ان لوگوں سے عام اور غریب آدمی کا اپنا کوئی کام کرانا تو ناممکن ہے بلکہ ان سے ملاقات کرنا بھی بہت مشکل ہے، یہ قوم کے اداروں پر ضرورت مندوں کو روکنے کے لئے گارڈ بٹھائے رکھتے ہیں، اور اندر اوقاف کی زمینوں پر لوٹ مار کی اسکیم بنانے والوں کا جھاو انگار بہت ہے اب ایسا بالکل نہیں ہونے دیا جائے گا، انجمن کے دفتر کے باہر اس وقت تک دھرنا دیا جائے گا، جب تک گارڈ کو نہ ہٹا لیا جائے، اور اصولاً تو جب انجمن کا سیکریٹری دفتر میں نہیں ہے تو اس کا کمرہ بند رہنا چاہئے اور تمام مہران کو عوام کی خدمت کے لئے کامن ہال میں بیٹھنا چاہئے۔ جن باتوں سے عوام پرانی کمیٹی سے پریشان تھی، اس سے زیادہ انجمن کی نئی کمیٹی سے پریشان ہے۔ اگر انجمن کے ذمہ داران نے صحیح رخ پر کام کرنا شروع نہیں کیا تو پرانی کمیٹی کی طرح ان کو بھی باہر کا راستہ قوم دکھاوے گی۔ اور یوگی بھی جو سزا دیں گے وہ الگ جھیلنا پڑے گی۔ قوم کے بیدار اوگ حکومت سے رابطے میں ہیں، اور ان کی ایک ایک حرکت پر نظر رکھ رہے ہیں۔

چاہے وہ تقرریوں میں گڑبڑیوں کا معاملہ ہو کہ متاز پی جی کالج میں چھ سیٹس نکالی گئی ہیں، جس میں یونیورسٹی انتظامیہ کے ہاتھوں پہلے ہی چھ میں سے دو سیٹوں کا سودا کرلیا گیا ہے اور باقی چار سیٹوں کی بھی پیشگی رقم حاصل کر لی گئی ہے۔ میرے جیتے جی ایسا ہرگز نہیں ہو سکے گا، میری لاش کے اوپر سے گزر کر ہی چوری بے ایمانی سے کوئی تقرری کی جاسکے گی۔ پوری بیدار قوم سڑکوں پر نکل آئے گی، کالج انتظامیہ کے گھروں کے باہر مظاہرہ کیا جائے گا اور دھرنا دیا جائے، اور ان کے پتلے نذر آتش کئے جائیں گے۔ تا کہ حکومت ان کو عبرتناک سزائیں دے۔ اور یہ لوگ اپنے ناپاک اور مذموم ارادوں سے باز آئیں۔ آج کے پروگرام میں حابق فہیم صدایتی اور ن کی کمیٹی کے تمام ذمہ داران کا مال اور مومینٹو دیگر اعزاز واکرام کیا گیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ کہ وہ اور ان کی کمیٹی پورے اتر پردیش کی مساجد و مدارس اور قبرستانوں کی حفاظت کر رہی ہے اور اپنا ذاتی پیسہ لگا کر زمین مافیاؤں اور قبرستان کے چوروں سے لڑ رہی ہے۔ اس موقع پر شہر کی مختلف تنظیموں کے ذمہ داران نے بھی جلسے سے خطاب کیا۔ جن میں خاص طور پر مرتضی علی شراب بندی مورچہ محمد احمد سیکریٹری اتر پردیش مسلم لیگ سید علی مشیر زیدی، ڈاکٹر آفتاب، مولانا ارشاد احمد صدیقی، فریدہ بین، روشن جہاں شہزادہ منصور جفیل اختر، پرویز عالم، دانش ابراہیم، ڈاکٹر رویدضمیر محمود علی وارثی، وغیرہ کے علاوہ علماء، وکلاء، اور سماجی کارکنان بھی موجود ہے، اور اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔

عام آدمی پارٹی کا اعلان، سبھاجیت سنگھ ریاستی صدر اور دنیش پٹیل بنے رہیں گے جنرل سکریٹری، مدت کار میں توسیع

لکھنؤ: 22 کتوبر (پی این ایس) عام آدمی پارٹی نے اتوار کو اپنے یوپی کے ریاستی صدر اور جنرل سکریٹری کی مدت کار میں چھ ماہ کی توسیع کا اعلان کیا۔ سبھاجیت سنگھ ریاستی صدر رہیں گے اور دنیش پٹیل جنرل سکریٹری رہیں گے۔ عام آدمی پارٹی انڈیا لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے اتحاد میں شامل ہوگئی ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے لیے یوپی بہت اہم ہے۔ انڈیا اتحاد میں دہلی اور پنجاب کے درمیان سیٹوں کی تقسیم ہوسکتی ہے۔

لکھنؤ میں مسلسل بڑھ رہا ہے ڈینگو کا دائرہ، 39 نئے مریض ملے، نو گھروں کو نوٹس جاری

لکھنؤ: 22 کتوبر (پی این ایس) شہر میں ڈینگو کی وباء مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ہفتہ کو مختلف علاقوں میں ڈینگو کے 39 نئے مریض سامنے آئے۔ کئی ہسپتالوں میں داخل ہیں۔ سی ایم او ڈاکٹر منوج نے بتایا کہ ڈینگو کے مریض عیش باغ میں 3، علی گنج میں 4، چندر نگر 4، چنہٹ 5، اندرا نگر 5، سروجنی نگر 3، اٹیوجا 1، ملیح آباد 2، این کے روڈ 2، ریڈ کراس 3، سلور جوبلی 4، تو ڈیا گنج میں 3 مریض پائے گئے ہیں۔ شہر کے 1274 گھروں میں مچھروں سے پیدا ہونے والی صورتحال کا سروے کیا گیا۔ مجموعی طور پر 9 گھروں میں مچھروں کی افزائش پائی جانے پر نوٹس جاری کیے گئے۔

راج بھر نے اکھلیش کو گھیرنے کی بنائی حکمت عملی

جائیں گے پسماندہ، دلتوں اور محروم طبقہ کے درمیان، سپا کی ناکامیوں کو کریں گے اجاگر

لکھنو: 22 کتوبر (پی این ایس) این ڈی اے میں شامل ہونے کے بعد، سہاسپا کے صدر اوم پرکاش راج بھر اب ایس پی کو گھیرنے کی حکمت عملی پر کام کریں گے۔ اس کے لیے وہ ان ایشوز کو ہتھیار بنائیں گے جنہیں وہ اپنی پارٹی کا ایجنڈا کہتے ہیں۔ ان مسائل کے ذریعے، سہاسپا صدر پسماندہ، انتہائی پسماندہ، دلتوں اور محروم طبقوں میں اپنی گرفت مضبوط کرنے میں ایس پی حکومت کی ناکامیوں کی نشاندہی بھی کریں گے۔ سہاسپا کی حکمت عملی لوک سبھا انتخابات سے پہلے ان ایشوز کے ذریعے پسماندہ طبقات کو متحرک کرنا ہے۔ اس کے لیے زون وار انچارجز کو ذمہ داری دی گئی ہے۔ دراصل سماجی انصاف کمیٹی کی رپورٹ کو لاگو کرنا، دیگر پسماندہ طبقات کے ریزرویشن کو تین حصوں میں تقسیم کرنا، ذات پات کی مردم شماری کرانا اور ملازمتوں میں ایس سی۔ ایس ٹی کی ترقی میں ریزرویشن سسٹم کو ختم کرنا جیسے کئی مسائل ہیں، جن کو سہاسپا کر سکتے ہیں۔ میں پسماندہ لوگوں اور دلتوں کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ اوم پرکاش راج بھر ایس پی پر لگاتار حملے کر رہے ہیں۔ اپنے ہر بیان میں ایس پی پر پسماندہ طبقات کو نظر انداز کرنے کا الزام لگانا اسی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ سہاسپا کے عہدیداروں کی طرف سے پسماندہ طبقات خصوصاً دلتوں کے درمیان جانے کی حکمت عملی ہے اور جون 1995 میں ایس پی لیڈروں کے ذریعہ بی ایس پی سپریمو مایاوتی کے ساتھ کئے گئے ناروا سلوک اور ملازمتوں میں پرموشن میں ایس سی۔ ایس ٹی کے لئے ریزرویشن کے خاتمے کا مسئلہ اٹھانا ہے۔ اسی طرح ایس پی حکومت کے دوران دلتوں اور انتہائی پسماندہ لوگوں کو نظر انداز کرنے سے متعلق کئی معاملات کی فہرست بھی تیار کی گئی ہے۔ جو ان ذاتوں کے درمیان بتایا جائے گا۔ پارٹی کے چیف ترجمان ارون راج بھر کے مطابق اگلے ماہ سے زون وار رابطہ مہم شروع کی جائے گی تا کہ سماج کے لوگوں کو آگاہ کیا جاسکے۔

اب لکھنؤ کی 24 گھنٹے آسمان سے نگرانی کرے گی پولس

جدید ڈرون ایم ڈی وی خریدنے کی تیاری

لکھنؤ: 22 کتوبر (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں پولیس اب جدید ڈرون کے ذریعے جلوسوں اور دیگر ہنگامی حالات پر 24 گھنٹے نگرانی کر سکے گی۔ اس کے لیے محکمہ پولیس ایم ڈی وی (موٹر ڈرون وہیکل) خریدنے جا رہا ہے۔ ایم ڈی وی کی خریداری کو پولیس ہیڈ کوارٹر سے ہری جھنڈی مل گئی ہے۔ اس کے لیے دو کمپنیوں سے کوٹیشن بھی لیے گئے ہیں۔ ایم ڈی وی کی خریداری کی جلد منظوری دی جائے گی۔ راجدھانی پولیس کے ساتھ یہ پہلا ڈرون ہوگا، جسے خود کار موڈ پر رکھا جا سکتا ہے اور کسی بھی جگہ یا جلوس کی 24 گھنٹے تک بغیر رکے نگرانی کی جا سکتی ہے۔ اب تک پولیس کے پاس بیٹری پر صرف دو یا تین گھنٹے کے لیے ریموٹ کنٹرول کے ذریعے ڈرون کو آسمان پر اڑانے کا انتظام تھا۔

جے سی پی ایل او اپیندرا گروال نے کہا کہ ایم ڈی وی کی خریداری کے لیے دو کمپنیوں سے کوٹیشن مانگے گئے ہیں۔ ایک کو منتخب کر کے خریدا جائے گا۔ دونوں کمپنیوں کے حوالے سے دیکھا جا رہا ہے کہ کون سی ایم ڈی وی پولیس کے لیے زیادہ کارآمد ثابت ہوگی۔ ضرورت کے مطابق ایم ڈی وی میں کچھ دیگر آلات بھی نصب کیے جائیں گے۔ پولیس کی ٹیکنیکل ٹیم کمپنیوں کی جانب سے بھیجے گئے کوٹیشن کی جانچ کر رہی ہے۔

اب تک پولیس بیٹری سے چلنے والے ڈرون کا استعمال کرتی تھی۔ اس میں دو سے ڈھائی گھنٹے کا بیٹری بیک اپ تھا۔ بیٹری کا بیک اپ ختم ہونے کے بعد ڈرون کو نیچے اتار کر دوسری بیٹری لگانی پڑی۔ ایم ڈی وی کے متعارف ہونے سے ڈرونز کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا۔ ایم ڈی وی ایک چار پہیہ گاڑی ہے جس میں جنریٹر سیٹ لگایا جائے گا۔ اسے چلانے کے لیے ایک منچ ہوگا۔ گاڑی میں نصب آلات کو تاروں کے ذریعے جنریٹر سے جوڑا جائے گا۔ اس تار کو ڈرون سے بھی جوڑا جائے گا۔ جب تک جنریٹر چلتا رہے گا، ڈرون تار کے ذریعے آسمان میں چارج ہوتا رہے گا۔ اگر جنریٹر بند کر دیا جائے تو بھی ڈرون کا بیٹری بیک اپ آٹھ سے دس گھنٹے ہوگا۔ ایک ایم ڈی وی کی تخمینہ لاگت 40 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ ایم ڈی وی سے منسلک ڈرون دو سے تین کلومیٹر کے دائرے میں نگرانی کر سکے گا۔ اسے کسی بڑے جلوس یا گاؤں یا جلسے کی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے بہتر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس میں نصب آلات کے ذریعے متعلقہ پولیس افسران اپنے موبائل فون پر ڈرون کے ذریعے کی جانے والی نگرانی کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔

معصوم کا گلا دبا کر قتل

نشہ میں دھت ملزم پنڈال پہنچا، گرفتار

ہمیر پور: 22 کتوبر (پی این ایس) ہمیر پور ضلع کے مودہا کوتوالی علاقے کے علاقے کے نرانچ گاؤں میں ایک معصوم بچے کو گلا دبا کر قتل کرنے کا معاملہ سامنے آنے کے بعد پولیس نے فوری طور پر ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ہفتہ کو بی جے پی اقلیتی مورچہ کے لیڈروں نے گاؤں پہنچ کر متاثرہ خاندان کو تسلی دی۔ دکھ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہونے کا یقین دلایا۔

بتادیں کہ نرانچ گاؤں کے دیوی پنڈال میں کھیل رہے ایک معصوم بچے کو پڑوسی نے گلا دبا کر قتل کر دیا تھا۔ معصوم بچے کو لاپتہ دیکھ کر اہل خانہ نے پولیس کو اطلاع دی۔ تقریباً چھ گھنٹے کی تلاش کے بعد پولیس اور گاؤں والوں کو چندروال ندی کے کنارے لاش ملی۔ پولیس نے معصوم کے والد کی شکایت پر ملزم کو گرفتار کر کے قتل سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا۔ ابتدائی طور پر یہ مقدمہ جرم کے ارتکاب میں ناکامی کی وجہ سے قتل کا لگتا ہے۔ نرانچ گاؤں کے رہنے والے جتیندر کا بیٹا دیپک (4) جمعرات کی رات گھر کے باہر واقع دیوی پنڈال میں کھیل رہا تھا۔ پھر آرتی کے دوران وہ اچانک غائب ہو گیا۔ جس پر گھر والے اسے ڈھونڈتے رہے۔ نہ ملنے پر اہل خانہ نے یوپی 112 پولیس کو اطلاع دی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے کوتوالی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ بچے کی تلاش کے لیے لوگوں سے پوچھ گچھ کی۔

ڈینگو کی وجہ سے بکری کا دودھ 'کی وی' پھل کی قیمتوں میں اضافہ

بکری کا دودھ 1000 سے 1500 روپے لیٹر تو کے وی 166 میں 3

لکھنؤ، 22/اکتوبر: اتر پردیش میں اس وقت ڈینگو ملیریا کا قہر بہت تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے۔ ایسے میں ڈینگو کے ڈنک نے بکری کا دودھ، ناریل کا پانی و کے بی کی قیمت آسمان پر چلا گیا ہے۔ کرونا دور کے بعد ڈینگو کے قہر سے راجدھانی میں افراتفری مچی ہوئی ہے۔

غور طلب ہے کہ روزانہ ڈینگو کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ اسپتالوں میں بھرتی ہیں۔ سرکاری اسپتال ہو یا پھر پرائیویٹ۔ دیسی نسخوں میں پپیتا کے پتے کارس اور بکری کا دودھ پی رہے ہیں۔ لکھنؤ میں بکری کے دودھ کی ڈیمانڈ اتنی زیادہ بڑھ گئی ہے کہ یہاں اس کی قیمت 800 سے 1500 روپے فی لیٹر پہنچ گیا ہے۔ زیادہ تر اسپتال مریضوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ ادھر ڈینگو کے درمیان بکری کے دودھ سے پلیٹ لیٹس بڑھنے کی بات نے بکری پالنے والوں کو موقع دے دیا جس بکری کے دودھ کو کوئی کبھی پوچھتا نہیں تھا اس کو لینے کے لیے لوگ گاؤں تک اپنے جاننے والوں کو فون کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ڈینگو اور وائرل فیور کے درمیان بازار میں مچھروانی کی قیمت بھی بڑھ گئی ہے۔ وہیں میڈیکل اسٹور پر آڈوماس و آئل کو پوچھتا نہیں تھا۔ ایکسپائر ہو جاتی تھی لیکن آج اس کی بھی ڈیمانڈ تیزی کے ساتھ بڑھی ہے۔ عام دنوں میں سو سے لے کر 150 روپے میں ملنے والی مچھروانی کی قیمت ان دنوں 200 سے لے کر 250 روپے تک ہے۔ راجدھانی کے اندرا نگر کے ایک نجی اسپتال میں بھرتی روی ترویدی نے بتایا کہ ان کا پلیٹ لیٹس 17 کو ایک لاکھ 5 ہزار اور ہیموگلوبین 8.8 تھا اور آج تو 35000 ہو گیا ہے۔ کسی نے بتایا کہ بکری کا دودھ ایسے میں بہت مفید ہوتا ہے تو بکری کا دودھ 200 روپے میں دو سو گرام دودھ بہت مشکل سے دیا ہے۔

انھوں نے بتایا کہ انگریزی دوا کے ساتھ ساتھ 100 میں ایک پیس ڈریگن گوڈس، 70 روپے میں ناریل پانی اور کے بی نہیں مل رہی تھی تو آن لائن انھوں نے 166 میں تین پیس منگوایا جس کا استعمال کر رہے ہیں۔ جنرل فزیشین ڈاکٹر ایم اے قدوائی کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر کی دیکھ ریکھ میں مریض ہے تو پلیٹ لیٹس تو خود بخود بخار آنے کے ساتویں دن بعد بڑھنے لگتی ہے۔ کچھ وقت تو لگتا ہی ہے۔ وہیں نچرو پیتھ و ڈاکٹر ایکسپرٹ اوم سنگھ نے بتایا کہ ڈینگو سے بچنے کے لیے گلوے، نیم کی پتیاں، پپیتا کی پتیاں وبکری کا دودھ پلیٹ لیٹس میں بہتر ہے۔

38 مریضوں میں ڈینگو کی تصدیق، چار کو نوٹس

لکھنؤ، 22/اکتوبر: راجدھانی میں اتوار کو ڈینگو کی 38 نئے مریضوں میں تصدیق کی گئی۔ ان میں عیش باغ میں 3، علی گنج میں 3، چندر نگر میں 2، چنہٹ میں 5، اندرا نگر میں 5، موہن لال گنج میں 3، کاکوری میں 2، گوسائیں گنج میں ایک، این کے روڈ میں 4، ریڈ کراس میں 3، سلور جبلی میں 4 اور ٹڈیا گنج علاقہ کے تین مریض رہنے والے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ صحت کی ٹیم نے کاکوری، رحیم آباد اور موہن لال گنج کے دیہی علاقوں میں گھر گھر جا کر سروے کیا۔ سی ایم او دفتر سے ملی اطلاع کے مطابق محکمہ صحت کی ٹیم نے 756 گھروں و آس پاس کے سروے میں چار گھروں میں مچھروں والے حالات پائے جانے پر نوٹس جاری کی۔ ڈینگو کی روک تھام کے لیے محکمہ صحت و نگر نگم کی مشترکہ ٹیموں نے مشتق گنج ڈھال، رکاب گنج پل، رانی لکشمی بائی اسپتال راجا جی پورم، نشی اسپتال جانکی پورم سیکٹر ایف، ایس بی آئی بینک ستر کھ روڈ سرائے شیخ، ارجن گنج گردوارہ پٹیل نگر عالم باغ، چوک چوراہا، ہم اسٹیٹ پارٹ ا دیوا نو بستہ آزاد مارکیٹ کے پاس، اودھ شلپ گرام شہید پتھ کے آس پاس لارا ورسائن وفا گنگ کرائی گئی۔ چیف میڈیکل افسر ڈاکٹر منوج اگروال نے بتایا کہ کاکوری بلاک کے موضع کشمورا میں بخار کے مریضوں کی اطلاع حاصل ہونے پر سی ایچ سی کاکوری کی میڈیکل ٹیم نے گھر گھر جا کر بخار کی جانچ کی۔ کیمپ لگا کر 64 آر ڈی ٹی کٹ سے جانچ کی اور 21 لوگوں کی بلڈ اسلائڈ بنائی۔ آر ڈی ٹی کٹ کی جانچ میں کسی مریض میں ڈینگو یا ملیریا کی تصدیق نہیں ہوئی۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر گوپی لال ایڈیشنل چیف میڈیکل افسر ڈاکٹر نشانت نروان ایڈیشنل چیف میڈیکل افسر رتو شریواستو، ضلع ملیریا افسر نے اس علاقہ کا معائنہ کیا۔ اسی طرح ترقیاتی بلاک ملیح آباد کے موضع رحیم آباد میں ایک خاتون کی موت ہونے کی اطلاع ہونے پر ڈاکٹر بیج ناتھ یادو ایڈیشنل چیف میڈیکل افسر لکھنؤ ڈاکٹر نشانت نروان ایڈیشنل چیف میڈیکل افسر و مسز رتو شریواستو ضلع ملیریا افسر لکھنؤ کے ذریعہ اس علاقہ کا دورہ کیا گیا۔ علاقہ میں ابتدائی صحت مرکز ملیح آباد کی میڈیکل ٹیم کے ذریعہ علاقہ میں گھر گھر جا کر فیور سروے کا کام کیا گیا اور لوگوں کی ڈینگو ملیریا کی جانچ کی گئی اور علاقہ میں صاف صفائی اینٹی لارووا کا چھڑکاؤ کرایا گیا۔ اس کے علاوہ بلاک موہن لال گنج لکھنؤ کے موضع سسنڈی میں بخار کے مریضوں کی اطلاع ملنے پر ابتدائی صحت مرکز موہن لال گنج کی ٹیم کے ذریعہ موضع سسنڈی میں گھر گھر جا کر فیور سروے کا کام کرایا گیا اور لوگوں کی ڈینگو ملیریا کی جانچ کی گئی۔ علاقہ میں اینٹی لارووا کا چھڑکاؤ کرتے ہوئے لوگوں کو بیدار کیا گیا۔

5 نومبر سے چار جوڑی اسپیشل ٹرینیں لکھنؤ سے ہو کر گزریں گی

لکھنو: 22 کتوبر (پی این ایس) دیوالی پر مسافروں کی سہولت کے لیے، شمالی ریلوے 5 نومبر سے دہلی سے لکھنؤ کے لیے بہار کے راستے چار جوڑے خصوصی ٹرینیں چلائے گی۔ سی پی آر او دیپک کمار نے بتایا کہ 04062 / 61 دہلی۔ برونی اسپیشل 5 سے 26 نومبر کے درمیان چلے گا۔ ٹرین 04062 ہر اتوار کو صبح 8.05 بجے دہلی سے روانہ ہوگی اور اگلی صبح 6.30 بجے برونی پہنچے گی۔ ٹرین 04061 ہر پیر کی صبح 8 بجے برونی اسٹیشن سے روانہ ہوگی اور اگلی صبح 5.50 بجے دہلی پہنچے گی۔ ٹرین 04061 آنند وہار ٹرمینل سے ہر پیر 6 سے 30 نومبر تک رات 11.15 بجے روانہ ہوگی اور اگلی رات 9.15 بجے مظفر پور پہنچے گی۔ ٹرین 701675 نومبر سے 1 دسمبر تک ہر منگل اور جمعہ کی رات 11 بجے مظفر پور سے روانہ ہوگی اور اگلی رات 30:11 پر آنند وہار ٹرمینل پہنچے گی۔ 05283 اے سی ایکسپریس مظفر پور سے ہر بدھ اور ہفتہ کی صبح 6 بجے روانہ ہوگی۔ 11 سے 18 نومبر۔ صبح 11 بجے آنند وہار ٹرمینل پہنچیں گے۔ ٹرین 05284 آنند وہار ٹرمینل سے 12 اور 19 نومبر کے درمیان ہر جمعرات اور اتوار کو دوپہر 1.25 بجے روانہ ہوگی اور اگلی صبح 7 بجے مظفر پور پہنچے گی۔

بجلی چوری کی جانچ کرنے والی ٹیموں کی ہوگی کیمرے سے نظر

لکھنؤ، 22/اکتوبر: بجلی چوری پر ہونے والی مبینہ سودے بازی کو ختم کرنے کے لیے پاور کارپوریشن نئی پہل کرنے جا رہا ہے، جس کے تحت ویجلنس ٹیم اور محکمہ جاتی ٹیم پر کیمرے کی نظر میں ہوگی۔ اس ٹیموں کو کارپوریشن باڈی وارن کیمرے سے لیس کرنے جا رہا ہے، تا کہ اعلی سطح پر دونوں ٹیموں کی مانیٹرنگ کی جا سکے۔ مجوزہ تجویز کو حتمی شکل دی جا چکی ہے اور اسے جلد نافذ کرنے کا امکان ہے۔

پاور کارپوریشن کے مجوزہ نظام کو لے کر اتوار کو اپھیشو کتا پریشد بورڈ کے چیئرمین اودھیش کمار ورما نے کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر پنکج کمار سے گفتگو کی، جس پر انہوں نے بھروسہ دیا گیا کہ پاور کارپوریشن اس سمت میں بہت ہی سنجیدگی سے کارروائی کر رہا ہے۔

اجودھیا: وزیر اعلی یوگی نے 51 بسوں کو دکھائی ہری جھنڈی

ڈرائیور اور کنڈکٹر خواتین ہوں گی

اجودھیا: 22 کتوبر (پی این ایس) وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ یوپی ٹرانسپورٹ کارپوریشن کو ریاست کے اندر نقل وحمل کی ریڑھ کی ہڈی سمجھا جاتا ہے۔ ملک 15 اگست 1947 کو آزاد ہوا لیکن کارپوریشن کی پہلی بس مئی 1947 میں چل چکی تھی۔ اس کے بعد سے ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے طویل فاصلے طے کیے ہیں۔ میرے بچپن میں نقل وحمل کا واحد ذریعہ یوپی ٹرانسپورٹ کارپوریشن تھا۔ گاؤں ہو یا شہر، لوگ بسوں میں سفر کرتے تھے۔ زیادہ تر لوگوں نے اپنا بچپن ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بسوں میں سفر کرتے ہوئے گزارا۔ یہ ہمیں جوڑتا رہا۔ اب ٹرانسپورٹ کارپوریشن نئی ترقی اور کام کے ساتھ بڑھ رہی ہے۔ اب بس اسٹیشن بھی ایئرپورٹس کی طرح بنائے جائیں گے۔ اس پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔

چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے 'مشن شکتی ابھیان' کے تحت اتوار کو اودھیا کے سریو گیسٹ ہاؤس، رام کتھا پارک میں 'مشن مہیلا سارتھی' کا آغاز کیا اور 51 جنرل بسوں (بی ایس 6) کو ہری جھنڈی دکھائی۔ ان بسوں میں ڈرائیور اور کنڈکٹر کا کام صرف خواتین ہی سنبھالیں گی۔ اس دوران ایک مختصر فلم بھی دکھائی گئی۔

سی ایم نے کہا کہ آج شاردیہ نوراتری کی اشٹمی تیتھی ہے۔ آج ہم آٹھویں شکل میں ماں گوری کی رسومات ادا کر رہے ہیں۔ مانا جا رہا تھا کہ یہ کام خواتین نہیں کر سکتیں لیکن اس سے زیادہ مناسب موقع کوئی نہیں ہو سکتا جب مہا اشٹمی کی تاریخ کو مشن شکتی کے ساتھ جوڑا جا رہا ہو اور ساتھ ہی مشن مہیلا سارتھی کے آغاز کے ساتھ ان خواتین ڈرائیوروں اور کنڈکٹروں کو بھی جوڑا جا رہا ہو۔ آج ریاست کے مختلف مقامات پر 51 بسیں چلیں گی، جن میں ڈرائیور اور کنڈکٹر خواتین ہوں گی۔

ہمیں ظاہر وباطن دونوں اعتبار سے انسان بننا چاہئے: ڈاکٹر سعید الرحمٰن اعظمی ندوی

لکھنؤ، 22/اکتوبر: ظاہر وباطن دونوں اعتبار سے ہمیں انسان بننا چاہئے اور ہر حال میں اسلامی کی مکمل نمائندگی کرنی چاہئے تا کہ اسلام کی اچھی تصویر لوگوں کے سامنے آئے۔ ان خیالات کا اظہار دارالعلوم ندوۃ العلماء کے مہتمم مولانا ڈاکٹر سعید الرحمٰن اعظمی ندوی نے کیا۔ وہ آج ندوۃ العلماء میں منعقد تین روزہ فقہی سیمینار کی آخری نشست کی صدارت کر رہے تھے۔ مولانا نے کہا کہ دو روزہ فقہی سیمینار میں جن تین موضوعات پر عرض پیش کیے گئے وہ بہت اہم تھے اور مفتیان کرام نے بہت عرق ریزی کے ساتھ عمدہ تجاویز پیش کیں۔

اس سے قبل سیمینار کی چوتھی نشست میں مہمان خصوصی ڈاکٹر رضی الاسلام ندوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ تعالی نے دین کو آسان بنایا ہے، یہ فطرت کے مطاب